رجسٹرڈ ایل نمبر:- ۳۵۲

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۳۲ — نمبر ۱۵

اہلحدیث

اخبار — امرتسر

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بہما کتاب اللہ و سنتی

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن — پس حدیث مصطفیٰ برجاں مسلم داشتن

مسئول مدیر — ابوالوفاء ثناءاللہ

تاریخ اجراء ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء

اغراض ومقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی حمایت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد وضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہئے۔

(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہوں گے۔

(۴) جس مراسلے سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔

(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ عـہ
رؤسا و جاگیرداران سے ″ ۶ے
عام خریداران سے ″ ۵ـہ
″ ″ ششماہی ۲ے ۱۲؍
ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ
فی پرچہ - - - ۲؍

اجرت اشتہارات کا فیصلہ بذریعہ خط وکتابت ہوسکتا ہے۔

جملہ خط وکتابت وارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناءاللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہئے۔

(۲۷۳)

امرتسر ۳ ذیقعد ۱۳۵۳ھ مطابق ۸ فروری ۱۹۳۵ء یوم جمعۃ المبارک

فہرست مضامین

اے انساں! (نظم) - - - - صـ۱
انتخاب الاخبار - - - - - صـ۲
بہائی دعوے - - - - - صـ۳
جدید نبی کا اعلان (قادیانی مشن) - - صـ۵
ایک غلطی کا ازالہ - - - - صـ۷
تبلیغی جماعتیں غافل کیوں ہیں؟ - - صـ۷
مسلمانوں کے افلاس کا سبب اور علاج۔ صـ۸
پیارے نبیؐ کی پیاری باتیں - - صـ۹
فضائل جمعہ - - - - - صـ۱۰
ابوبکر اور علی کی خلافت کے دلائل - صـ۱۱
اکمل البیان صـ۱۲ - فتاویٰ صـ۱۳ - متفرقات صـ۱۴
ملکی مطلع صـ۱۵ - اشتہارات - صـ۱۷/۲۰

اے انساں!

(از مولوی محمد اسحاق صاحب ظامی مدرس علیوال)

یاد رکھ موت ہر گھڑی انساں — چھوڑ جانا ہے تو نے یہ بستاں
ناز کرتا ہے جس کلی پہ تو — باغ ہستی میں تا بہ کے خنداں
ناز تھا جن کو ملک گیری پر — چل دیئے چھوڑ قصر عالیشاں
دنیا ہے اک سراب کا دھوکا — لیک سمجھے ہے تو بہارستاں
کون جاتا ہے ساتھ مرقد میں — ہے عمل نیک کی ضرورت واں
کر عمل نیک قلب میں تیرے — جگمگا اٹھے مشعل ایماں
ہے فنا کا مقام یہ دنیا — زندہ رہنے کے پیدا کر ساماں

متقی بن جا، کر عمل اچھے
نام باقی ہے، گر عمل اچھے

اسلامی پردہ۔ جس میں شرعی پردہ کی حقیقت واہمیت اور اس کی حکمت کو قرآن وحدیث اور براہین عقلیہ ونقلیہ سے ثابت کرکے مخالفین کو

AsliAhleSunnet.com

انتخاب الاخبار

—— امرتسر میں ۳ فروری کو سارا دن ابر محیط رہا بارش بھی ہوتی رہی۔ نیز اسی روز صبح ۴ بجے اور پھر ۴ بجے زلزلہ کے جھٹکے محسوس ہوئے۔

—— بلدیہ امرتسر نے بجلی کے نرخ میں کمی کرنے کا رزولیوشن پاس کر دیا ہے۔ آئندہ نرخ چھ آنے فی یونٹ ہوگا۔ جس میں سے ۲۵ فیصدی ڈسکاونٹ بھی دیا جائے گا۔

| الہ آباد کا مباحثہ | ابھی چھپ کر نہیں آیا۔ |

ناظرین میں سے جو شائق ہیں وہ مولوی عبدالرب صاحب وکیل الہ آباد سے دریافت کریں۔

—— لاہور راوی روڈ پر شرق پور سے ایک لاری مسافروں کو لئے ہوئے لاہور آرہی تھی اور ایک لاری اسی سڑک پر مخالف سمت کو جا رہی تھی۔ دونوں میں تصادم ہونے لگا مگر پہلی لاری کے ڈرائیور نے تصادم سے بچنے کے لئے اپنا رخ بدلا تو لاری پھسل کر الٹ گئی اور پاش پاش ہوگئی۔ ۱۱ مسافر مجروح ہوئے۔

—— محترمہ خالدہ ادیب خانم ترکی کی مشہور خاتون ہندوستان آئی ہوئی ہیں۔ ۱۳ فروری کو لاہور پہنچینگی اور ۱۴ فروری کو یونیورسٹی ہال میں ان کا ایک لیکچر بزبان انگریزی "ترک اور جنگ عظیم" پر ہوگا۔

—— دفتر ڈائرکٹر محکمہ زراعت راولپنڈی کے ایک کلرک پر اکیس ہزار روپیہ کے غبن کے الزام میں مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ کلرک مذکور تین سال ہوئے فرار ہوگیا تھا۔ مگر اب گرفتار کر لیا گیا ہے۔

—— لاہور کے مشہور اور معزز نواب محمد علی خان قزلباش فوت ہوگئے۔

—— امرتسر کے ہر دلعزیز بزرگ لالہ نندلعل صاحب سیکرٹری ٹمپرنس سوسائٹی امرتسر ۲ فروری کو مر گئے۔

—— پٹنہ میں برف کی مشین کا بائلر پھٹ جانے سے چند اشخاص زخمی ہوگئے۔

—— قادیان ضلع گورداسپور نے ۳۰ جنوری سے دو ماہ کیلئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے نقض امن کا خطرہ محسوس کرتے ہوئے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔

شائقین تفسیر ثنائی کو مژدہ

تفسیر مذکور کو زمانہ حاضرہ میں جس قدر قبولیت حاصل ہوئی ہے اس کا اندازہ اس سے کیا جاتا ہے کہ اسکی کئی جلدیں کئی کئی بار چھپیں اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوجاتی رہیں۔ چنانچہ حال ہی میں اس تفسیر کی پانچویں جلد تیسری بار شائع ہوگئی ہے۔ اس لئے جن اصحاب نے ابھی تک خرید نہیں کی وہ بہت جلد قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجکر یا بذریعہ وی پی طلب کرلیں قیمت فی جلد ۱۲ محصول ڈاک ۸/۔ اس کے علاوہ آج ۴ کو تفسیر ثنائی اردو کی جلد ششم کی کتابت ختم ہوگئی ہے۔ الحمد للہ۔

امید ہے اس کی طباعت بھی بہت جلد ختم ہوجائیگی۔ شائقین مطلع رہیں۔ باقی جلدیں سب تیار ہیں۔

منیجر اہلحدیث امرتسر

۲۲ فروری سے پہلے پہلے

قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر جہلت یا انکار کی اطلاع بذریعہ پوسٹ کارڈ دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئے۔ ورنہ ۲۲ فروری کا پرچہ وی پی بھیجا جائے گا۔ (منیجر اہلحدیث)

—— عدالت عالیہ لاہور نے محمد صدیق قصوری قاتل پالا رام کی اپیل خارج کر دی ہے۔ آپ کو قصور میں پالا شاہ کے قتل کے الزام میں سزائے موت ہوئی تھی۔

—— کشمیر کے مشہور بزرگ معظم بابا صاحب والد مولانا انور شاہ صاحب وفات پاگئے۔ (رحمہ اللہ)

—— اسمبلی کے ممبر راجہ کالنگڑھ نے ہز ہائینس مہاراجہ نیپال سے ہندو مندروں میں اچھوتوں کے داخلہ کی بابت گفتگو کی تو مہاراجہ بہادر نے فرمایا کہ ہندوؤں کے مشہور مندر مثلاً پوری، رامیشورم، بنارس اور دوارکا وغیرہ میں انکو داخل نہ ہونے دیا جائے۔

—— کیلیفورنیا کے ایک سائنسدان نے طویل تجربات کے بعد ایسی دوائیں ایجاد کی ہیں جو زہریلی گیسوں اور دل کی حرکت بند ہوجانے سے مرنے والوں کو زندہ کر سکیں۔

—— وزارت تعلیم ترکی نے ہائی اور نارمل سکولوں کے طلبا کیلئے فوجی تعلیم لازمی قرار دیدی ہے۔

—— اٹلی اور ابی سینیا (حبش) کے درمیان جنگ کا خدشہ ہے کیونکہ حکومت اٹلی نے ابی سینیا کے چند مقبوضات پر قبضہ کر رکھا ہے جسکو واپس لینے کے لئے حکومت ابی سینیا نے ہر چند کوشش کی مگر وہ اس کو واپس نہ ملے۔ بالآخر مجبور ہو کر اب وہ جنگ کے لئے تیار ہوگئی ہے۔

—— سپین کے دو مشہور باغی لیڈروں کو گولی سے اڑا دیا گیا ہے۔

—— انگلستان کے محکمہ رسل رسائل کی رپورٹ مظہر ہے کہ گذشتہ سال صرف موٹر کاروں سے تصادم ہونے کی وجہ سے چھ سو افراد ہلاک ہوئے۔

—— کولمبو میں گذشتہ دو ماہ میں ملیریا سے سات ہزار (۷۰۰۰) اموات واقع ہوئیں۔

—— برلن کے نزدیک ایک ہوائی جہاز گر پڑا۔ ۱۱ آدمی ہلاک ہوگئے۔

—— لندن کی پارلیمنٹ ماہ نومبر میں توڑ دیجائیگی نیا انتخاب آئندہ کرسمس سے پہلے ہوجائے گا۔

—— سرینگر میں ۲۹ جنوری کو بارش ہوئی اور برف بھی پڑی۔ بازاروں میں تین تین فٹ برف جم گئی۔

—— کابل اور ہرات کے مابین لاسلکی ٹیلیفون (بے تار برقی) کا سلسلہ قائم کر دیا گیا ہے۔

—— حکومت پنجاب نے ایک ٹریکٹ "مرزا عورت تھی یا مرد؟" ضبط کر لیا ہے۔

—— صوبہ سرحد میں ۱۹۳۴ء میں قتل کی ۳۰۶ وارداتیں ہوئیں۔

اشاعت اسلام یعنی دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا۔ (۴/۴) مصنفہ مولانا حبیب الرحمن صاحب دیوبندی [illegible]

AsliAhleSunnet.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۳- ذیقعد ۱۳۵۳ھ

بہائی دعویٰ

(۴)

گذشتہ پرچوں میں ظاہر کیا گیا ہے کہ بہائی لوگوں کا غلو دربارہ شیخ بہاء اللہ بتانے کیلئے یہ جوابی سلسلہ شروع ہوا ہے۔ ہم بہائیوں یا مرزائیوں کو اس سے منع نہیں کر سکتے۔ کہ وہ اپنے متبوع کے کمالات اور عجائبات لوگوں کو سنا کر اپنی طرف ترغیب نہ دیں مگر جب یہ لوگ قرآن مجید کی آیات اور معانی پر ناجائز قبضہ کرتے ہیں تو مجبور ہو کر ہم بھی اس کو ناجائز تصرف جان کر مزاحمت کرتے ہیں۔

گذشتہ پرچوں سے ہم بہائیوں اور مرزائیوں کے غلو کی مثالیں بتاتے آئے ہیں۔ آج ہم سلسلہ ہذا کا چوتھا نمبر ہدیہ ناظرین کر کے لسے بغور پڑھنے کی سفارش کرتے ہیں:-

"روح کا ظہور" خداوند نے فرمایا "میں اپنی روح تم میں ڈالوں گا" اور فرمایا "میں اپنی روح سارے بشر پر ڈالوں گا" انجیل میں فرمایا "جب وہ روح حق آئیگا تو وہ تمہیں سب باتیں بتائیگا" ان آیات میں اسی موعود محبوب کو "روح" یا "روح حق" کہا گیا ہے۔ جسے "بہاء اللہ" کہا گیا ہے۔ "روح" کے لفظ سے قرآن مجید میں بھی ظہور موعود کی خبر دی گئی ہے۔ سورۃ النبا میں فرمایا۔

یَوْمَ یَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا یَتَكَلَّمُونَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝

"جب روح کا قیام و ظہور ہوگا اور ملائکہ برپا ہوں گے ملائکہ میں سے کوئی اذن رحمن کے بغیر کلام نہیں کرے گا اور کلام کرے گا تو درست کرے گا"

انجیل میں ہے:-

"میری اور بھی باتیں ہیں مگر تم ابھی ان کی برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ روح الحق آئیگا تو تمہیں تمام باتیں بتائیگا وہ اپنی طرف سے کچھ نہ کہیگا۔ بلکہ جو کچھ سنیگا وہ کہیگا اور تمہیں خبر دیگا" (یوحنا باب ۱۶)

پس تورات، انجیل، قرآن میں جو روح الحق کے ظہور کی بشارت دی گئی تھی آج حضرت بہاء اللہ کے ظہور سے پوری ہوئی ہے اور اعلان ہو چکا ہے۔ "قد جاء روح الحق لیرشد کم الی جمیع الحق" (کتاب مبین) "روح الحق" آگیا ہے تاکہ وہ تمام حق کی طرف تمہیں راہ دکھا دے۔

اب تمام طالبان حقیقت کا فرض ہے کہ اپنے محبوب موعود کو شناخت کریں اور روح حق سے نئی زندگی حاصل کریں"

(بہائی میگزین صفحہ ۲۲ و ۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء)

اہلحدیث: قرآن مجید کے سیاق سباق کو سامنے رکھ کر اس آیت کے معنے کئے جائیں تو بقول نواب محسن الملک مرحوم یہ کہنا پڑیگا کہ جو تشریح بہائی صاحب نے کی ہے وہ خدا کے علم میں بھی نہیں۔ سیاق سباق سمجھنے کے لئے ہم ساری آیت نقل کرتے ہیں:-

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ۝ إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۝	جبکہ جبرئیل اور (اور) فرشتے اس کے حضور میں صف بستہ کھڑے ہونگے۔ کسی کے منہ سے بات تو نکلنے ہی کی نہیں مگر جس کو (خدائے) رحمن اجازت دے اور وہ بات بھی معقول کہے یہ (وہ) دن (ہے جس کا ہونا) برحق ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کے پاس اپنا ٹھکانا بنا رکھے۔ (لوگو) ہم نے تم کو (قیامت کے) عذاب سے ڈرا دیا ہے جو عنقریب (آنیوالا) ہے کہ اُس دن آدمی اُن اعمال کو دیکھیگا جو اس نے اپنے ہاتھوں (گویا زاد آخرت بنا کر) بھیجے ہیں اور (اُس دن) کافر چلا اٹھیگا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا"

اس سارے اقتباس میں (یَوْمَ) دو دفعہ مذکور ہے۔ کچھ شک نہیں کہ نحوی قاعدے کی رو سے دوسرا یَوْمَ پہلے سے بدل ہے۔ پہلا یَوْمَ اگر (اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا) کے ربط سے متعلق ہے تو دوسرا بھی اسی سے ہے۔ اس صورت میں معنی یہ ہونگے کہ جس روز نیک لوگوں کو اعمال صالحہ کا بدلہ ملے گا اس روز روح اور فرشتے سب کھڑے ہونگے اس روز کوئی کسی کے کام نہ آئے گا" یہ مضمون ایسا

بہاء اللہ اور مرزا - ہر دو مدعیان کی تعلیم کا تنقیدی ... ثابت کی ہے - تصنیف مولانا ثناء اللہ صاحب قیمت (۵) (۲۷۵)

AsliAhleSunnet.com

صاف ہے کہ قرآن شریف کی دوسری کئی ایک آیات اس پر شہادت دیتی ہیں۔

اور اگر یوم اول (لا یتکلمون) کے متعلق ہے تو دوسرا بھی چونکہ بدل ہے وہ مع اپنے مضاف الیہ کے سب اسی کے ساتھ لگ جائیں گے۔ پس معنے یہ ہونگے کہ جس روز روح اور فرشتے کھڑے ہونگے۔ یعنی جس روز ہر آدمی اپنے آگے بھیجے ہوئے اعمال کا بدلہ دیکھیگا اور کافر کہیگا ہائے میں مر کر مٹی ہوگیا ہوتا۔ اس روز فرشتے مع روح بغیر اذن خدا کے کلام نہ کرسکیں گے۔

دونوں صورتوں میں مضمون صاف ہے کہ یہاں یوم سے مراد یوم الحشر والنشر ہے۔ جس کا دوسرا نام یوم القیامت ہے۔

پس بعد توضیح کے ہم پوچھتے ہیں کیا آج بلکہ آج سے بیاسی (۸۲) سال قبل بروز "یوم ظہور بہاء اللہ" دنیا کے نیک و بد لوگوں نے اپنے اپنے اعمال نیک و بد کا بدلہ پا لیا تھا؟ غالبًا کوئی نہ کہے گا پھر آیات قرآنیہ متعلقہ قیامت کو بہاء اللہ کے ظہور سے ملانا بالکل اس تاویل کے مشابہ ہے جو مرزا صاحب قادیانی نے کی ہے۔ جس کے الفاظ درج ذیل ہیں:۔

لہ الحمد فی الاولیٰ والآخرۃ۔ "اس (اللہ) کی حمد ہے اول اور آخر اس میں اشارہ ہے دو احمدوں کی طرف۔ اول ان میں کا احمد مصطفےٰ ہے دوسرا احمد آخر الزمان ہے جو مسیح اور مہدی خدا کی طرف سے آیا ہے (یعنی مرزا) یہ نکتہ "رب العالمین" سے مستنبط ہوتا ہے۔ (اعجاز المسیح صفحہ ۱۳۴/۱۳۵)

اہلحدیث کیا کوئی ہے کہ قرآن میں ایسی نکتہ آفرینی کرسکے جیسی یہ دونوں گروہ کررہے ہیں۔ ایسی نکتہ آفرینی پر ہم ان دونوں گروہوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ آپ لوگ کوئی نیا قرآن بنائیں۔ جس میں ایسے باریک نکتے درج ہوں۔ مہربانی کرکے پرانے قرآن پر ہاتھ صاف نہ کریں تو ہم آپ کے مشکور ہونگے اور اگر اس پرانے قرآن کو مان کر اس میں ایسی نکتہ آفرینی کرینگے تو ہم مجبوراً مندرجہ ذیل شعر آپ کی نذر کریں گے ؎

کئے لاکھوں ستم اس پیار میں بھی آپ نے ہم پر
خدا ناخواستہ گر خشمگیں ہوتے تو کیا کرتے

فاضل مدیر بہائی میگزین نے انجیل کی جس عبارت کو پیش کیا ہے ہم وہ عبارت آگے پیچھے سے ملا کر ساری پیش کرتے ہیں۔ (بقول یوحنا) حضرت مسیح فرماتے ہیں:۔

"میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو تسلی دینے والا تم پاس نہ آوے گا۔ پر اگر میں جاؤں تو میں اُسے تم پاس بھیج دوں گا۔ اور وہ آن کر دنیا کو گناہ سے اور راستی سے اور عدالت سے تقصیر وار ٹھہرائے گا۔ گناہ سے اس لئے کہ وے مجھ پر ایمان نہیں لائے۔ راستی سے۔ اس لئے کہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے۔ عدالت سے۔ اس لئے کہ اس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا ہے۔ میری اور بہت سی باتیں ہیں کہ میں تمہیں کہوں پر اب تم ان کی برداشت نہیں کرسکتے۔ لیکن جب وہ یعنی روح حق آوے تو وہ تمہیں ساری سچائی کی راہ بتادیگی اس لئے کہ وہ اپنی نہ کہے گی لیکن جو کچھ وہ سنے گی سو کہے گی اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گی۔ وہ میری بزرگی کریگی۔"

(یوحنا باب ۱۶)

اہلحدیث اس ساری عبارت کی جان ایک ہی لفظ "عدالت" ہے۔ جس کا مضمون صاف ہے کہ وہ موعود روح منصب عدالت پر فائز ہوگی۔ یعنی وہ دنیا میں حکومت کرے گی۔ اس تشریح کے بعد ہمیں دیکھنا ہے کہ دو روحوں (عربی اور ایرانی) میں سے کونسی روح دنیا میں تخت حکومت پر پہنچی ہے۔ ہم اس کا جواب وہی دیں گے جس پر نہ صرف دنیا کے کل مؤرخین اور عقلاء بلکہ صبیان بھی متفق ہیں کہ وہی روح تخت حکومت پر پہنچی جس کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا جاتا ہے۔ فداہ ابی و امی۔

اس کے مقابلے میں دوسری روح (بہاء اللہ ایرانی) نہ صرف ماتحت رہی بلکہ مقہور بلکہ ہمیشہ کے لئے محبوس رہی یہاں تک کہ اس دنیا سے رخصت ہوگئی۔

نوٹ عیسائی اس روح سے مراد وہ روح لیتے ہیں جو مسیح کے بعد حواریوں پر اتری۔ جس نے ان کو الہام کیا اور انہوں نے الہامی ہوکر اناجیل لکھیں۔ بے شک وہ ایسا اعتقاد رکھیں ہمیں اس سے کیا؟ مگر جناب مسیح کے الفاظ کو نہ بگاڑیں کہ "وہ روح عدالت سے تقصیر وار ٹھہرائیگی"۔

ناظرین کرام! شیر خوار بچے کے سامنے بھی تین عورتیں کھڑی کی جائیں۔ ایک اس کی ماں اور دو دوسری۔ وہ بچہ اپنی ماں کو پہچان کر اسی کی طرف جائیگا۔ کس دلیل سے؟ وہ جانتا ہے اور صحیح جانتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح ہمارے سامنے تین روحیں کھڑی ہوں۔ (۱) روح حواریان (۲) روح محمدی۔ (۳) روح بہاء اللہ ایرانی۔

ہم حضرت مسیح کی تعلیمی روشنی میں صاف سمجھ لیں گے کہ اس سے مراد "روح محمدی" ہے۔ کیونکہ ان تینوں میں سے علاوہ نبوت کے عدالت کرنے والی وہی روح ہے۔ کیا سچ ہے؟ ؎

میرے محبوب کے دو ہی پتے ہیں
کمر پتلی صراحی دار گردن

(باقی)

تقابل ثلاثہ } تصنیف مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب۔ اس میں تورات، انجیل اور قرآن کی تعلیم کا مقابلہ کیا ہے۔ انوکھی طرز ہے۔ قیمت ۸/ پتہ:۔ مینجر اہلحدیث امرتسر

نوید جاوید۔ مصنفہ مولانا ناصر الدین محمد ابو المنصور صاحب مرحوم (صفحات ۴۲۶)۔ عیسائیت و بہائیت کی تردید میں بے مثل کتاب۔ قیمت ۔۔ (مجلد)

AsliAhleSunnet.com

قادیانی مشن

جدید نبی کا اعلان

قادیانی اور لاہوری خبردار!

بڑوں کی باتوں میں چھوٹوں کو دخل دینا مناسب نہیں۔ ایک طرف مرزا صاحب قادیانی ہیں۔ جن کا قول ارشاد ہے سے

آدمم نیز احمد مختار ٭ در برم جامۂ ہمہ ابرار

دوسری طرف مولوی فضل خان ساکن چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی (پنجاب) ہیں۔ جو مرزا صاحب کے مرید خاص ہونے کے علاوہ منصب نبوت پر بھی فائز ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ میں (فضل خان) اور مرزا صاحب متوفی دونوں یتیم ہیں؟ یہ راز ہم ادنے درجے کے لوگوں کی فہم سے بہت بلند ہے۔ ناظرین حیران نہ ہوں کہ مرزا صاحب پوتوں پڑپوتوں والے تھے اور مولوی فضل خان بھی اسّی سالہ بزرگ ہیں یہ دونوں یتیم کیسے ہوگئے۔ اس حیرانی کا جواب ہم آگے چلکر دیں گے جب مولوی فضل خان صاحب کی اصل عبارت پڑھ لیں گے۔ مولوی فضل خان (جدید نبی) نے کئی ایک انکشاف کئے ہیں جو خاص انہیں کا کام ہے ان کے سوا کسی دوسرے کا نہیں۔ مثلاً "قادیان" میں جو بہشتی مقبرہ بنا ہے اس کے نیچے ہم دونوں یتیموں (مرزا اور فضل خان) کا خزانہ مدفون ہے جس کا ذکر سورہ کہف میں ہے، جس کا ترجمہ تیرہ سو سال سے آج تک برابر غلط ہوتا چلا آیا ہے۔ بہرحال یہ چند انکشافات ہیں جو سب سے پہلے سننے کے لائق ہیں۔ پھر آپ کے اعلان کا صحیح مطلب ذہن نشین ہو سکے گا۔

(۱) مرزا صاحب متوفی یتیم تھے۔

(۲) میں (فضل خان) ان کا بھائی انہیں کی طرح یتیم ہوں۔

(۳) بہشتی مقبرہ قادیان کے نیچے ہمارا خزانہ موجود ہے

(۴) خلیفہ محمود ناصب کشتی بادشاہ ہے جو ہمارا خزانہ کھا رہا ہے۔

(۵) سورہ کہف میں جس موسےٰ اور اس کے ساتھی کا کسی بستی میں پہنچنے کا ذکر ہے ان سے مراد مثیل موسےٰ (مرزا صاحب) اور نبی علیہ السلام ہیں

(۶) بستی سے مراد قادیان ہے۔

(۷) ان بستی والوں کا دعوت وغیرہ سے انکار کرنا گویا قادیان والوں کا دعوت اسلام قبول نہ کرنا ہے

(۸) قادیانی علماء کو چیلنج کہ میرے (فضل خان) کے مقابلہ پر آئیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

اب سنئے مولوی فضلخان جدید نبی کی اصل عبارت:-

"**تفاسیر و تراجم القرآن میں تیرہ سو سال کی اغلاط کی اصلاح**" میں خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر حلفاً باللہ یہ اعلان کرتا ہوں کہ میں عرصہ ۷ سال سے قرآن کریم کا ترجمہ و تفسیر سیکھنے میں خدا تعالیٰ کا شاگرد رشید ہوں۔ اس نے مجھے تراجم القرآن کی اصلاح کے لئے نبی کریم کے توسط میں مامور فرمایا ہے۔ مندرجہ ذیل نمبروار باتیں سب خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ وہ فرماتا ہے (۱) حقیقت محمدیہ وکعبہ بول رہی ہے (۲) تیرہ سو سال میں قرآن کے جو تراجم لکھے گئے ہیں ان میں ایک بھی صحیح نہیں ہے (۳) یہ جاہلوں کے مجموعہ کے خیالات ہیں۔ (۴) غلط فہمیوں کا سمندر موجزن ہے۔ اصلاح کرو۔ (۵) جماعت جو کچھ کرتی ہے وہ سب غلطیوں کے ارتکاب ہیں۔ (۶) یہ چشمہ محمد کے اندر سے جاری ہوا ہے (۷) اس کمال کو جو پہنچا ہے وہ اصلاح کر سکتا ہے۔ اصول ہدایت بھول گئے ہیں۔ اصول ہدایت قائم کرو (۸) محمد پر قرآن کریم کے علوم نازل ہو رہے ہیں۔ (۹) قرآن ہدایت نامہ ہے تاریخ نامہ نہیں (۱۰) کلام مسیح قادیانی سے

وہ لغو دیں ہے جس میں فقط قصہ جات ہیں
ان سے نہیں الگ جو سعید الصفات ہیں

سورہ کہف کی چند آیات کا ترجمہ

اہل قادیان کا مظہر موسےٰ× نبی کریم محمد علیہما السلام کی مہمان نوازی سے انکار۔ اور مومن و منافق کے درمیان تمیز کرنے والی دیوار یعنی بہشتی مقبرہ کے شرائط کو اہل قادیان کے توڑنے اور نبی کریم کا آکر اس کو قائم کرنے کی پیشگوئی کا ذکر

فَانْطَلَقَا حَتّٰی اِذَا اَتَیَا اَھْلَ قَرْیَۃِ اسْتَطْعَمَا اَھْلَھَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْھُمَا

پس موسےٰ کا مظہر مسیح قادیانی اور نبی کریم جب قادیان کے گاؤں والوں کے پاس آکر ضیافت یعنی ادائے شہادت حقہ وادائے دین واجب طلب کرینگے تو وہ ان کی ضیافت سے انکار کردینگے۔ نوٹ۔ انبیاء کی صداقت کی شہادت کو ادا کرنا ان کی مہمان نوازی کی منزلت پر ہے۔ مدینہ کے جنت الفرقد و جنت البقیع کو نبی کریم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا دوبارہ قائم کرنے کی پیشگوئی کا ذکر خیر۔ فَاَقَامَہٗ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَیْہِ اَجْرًا پس مدینہ میں نبی کریم دوبارہ اس دیوار کو قائم فرمائیں گے۔ موسےٰ ثانی کہیگا۔ اگر حضور چاہیں تو اس دیوار یعنی مقبرہ بہشتی کے کام پر مثل سابق کارکنوں کو تنخواہ واجرت پر لگا دینے کا حکم فرمادیں۔ قَالَ ھٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِکَ نبی کریم فرمائینگے میں آپ کی اس بات سے متفق نہیں ہوں۔ مقبرہ بہشتی میں یتیموں کا خزانہ ہے۔ جب تک یتیم جوان نہ ہو لیں ان کی اجازت کے بغیر اس مال میں تصرف جائز نہیں ہے۔ اس

ﮧ یعنی خضر علیہ السلام ۱۲ منہ

× مرزا صاحب۔

الکاویہ علی الغاویہ - مرزائیت کی تردید میں ایک بے نظیر (۲ج) کتاب - قیمت جلد اول عہ - جلد دوم عہ۔ پتہ: منیجر اہلحدیث

AsliAhleSunnet.com

اجرت گیری کے کام نے پہلی دیوار کے شرائط کو توڑ دیا ہے۔ جنہوں نے ایسا کام کیا ہے وہ مجرم ہیں۔ لہذا امام مکہ کے جمع شدہ سارے لشکر کو مجھ سے آپ جدا کر دیں۔ ان میں غلطیوں کے طومار ہیں۔ ایسی غلطیوں کی کعبہ میں گنجائش نہیں ہے۔ جو عذاب الہٰی سے بچنا چاہیں وہ محمود احمد و محمد علی سے الگ ہو کر مدینہ میں میرے ساتھ[1] تعارف پیدا کریں۔ (۲) خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ لوگ مجھ سے تعارف پیدا کریں۔ (۳) محمد سے تعارف اچھا ہے۔ (۴) جو بچنا چاہیں وہ محمد کے اندر آجائیں۔

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا۔ مسیح کی بیعت کی کشتی مساکین کے لئے بنائی گئی تھی کہ وہ اسلام کے توحید کے دریا میں کام کرینگے لہذا میں چاہتا ہوں کہ اس کشتی کو ڈوب دوں۔ وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا۔ کیونکہ مساکین کی کشتی پر ایک سیاسی بادشاہ طالب جاہ و جلال مرزا محمود احمد صاحب کی نظر طمع ہے۔ وہ امام مدینہ کی میری اور ابو بکر و عمر و عثمان و علی کی کل کشتیوں کو ہم سے چھین کر مکی و مدنی امام کی قرآنی شریعت کو خلط ملط کرنا چاہتا ہے۔

مدینہ کے دو یتیموں کی دیوار (مقبرہ بہشتی) و خزانہ کی پیشگوئی کا ذکر خیر

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا۔ ترجمہ۔ اور وہ دیوار (مقبرہ بہشتی) مدینہ کے رہنے والے دو یتیموں کی ہے اور اس کے ماتحت ان دونوں کا خزانہ ہے وہ دیوار قریب الانہدام ہے۔ اور خزانہ غیر محفوظ ہو کر کام بگڑ رہا ہے۔ وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا۔ اور ان دونوں کا باپ نبی کریم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بگڑے ہوئے کاموں کو سنوارنے والا ہے۔

فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَا اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ۔ لہذا پروردگار کی رحمت کا تقاضا ہوا کہ وہ دونوں یتیم جب اپنے روحانی کمال کو پہنچ جائیں تو اپنا خزانہ نکال لیں۔ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ۔ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا۔ (رکوع ۱۰ سورہ کہف) اور یہ کام میں نے اپنے اختیاری امر سے نہیں کیا۔ یہ ان کاموں کا انجام و نتیجہ ہے جن پر آپ صبر نہیں کر سکتے۔

دیوار اور خزانے والے دو یتیم وارثوں کا پتہ

یتیموں کے خزانہ پر شاہ مکہ حضرت مرزا محمود احمد صاحب قابض ہو کر مع ارکان سلطنت اس کو یتیموں اور خدا کی مرضی کے برخلاف صرف کر رہے ہیں۔ اور یتیم چیخ رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۱) تمہاری بہن رنجیدہ ہے آٹھ بھا نجا کے کان میں یہ سخن ڈال۔ نوٹ:۔ بہن سے مراد ہمارے بڑے بھائی مسیح موعود (مرزا صاحب) کی بیوی ہے۔ اور بھانجا سے مراد حضرت مرزا محمود احمد صاحب شاہ مکہ ہیں۔ اور ان دو یتیموں سے مراد مسیح قادیانی اور خاکسار راقم فضل چنگوی ہے۔ اب ہم ہر دو بھائی روحانی جوانی کے کمال کو پہنچ کر اپنا خزانہ مقبرہ بہشتی کے اموال شاہ محمود سے مدت دراز سے تفسیر القرآن کی اشاعت کیلئے خدا تعالےٰ کے امر سے مطالبہ کر رہے ہیں۔ ابھی ہم کو اس بات کا کوئی جواب ہاں یا نہ کا نہیں آیا۔ خدا کرے بادشاہ سلامت کا دل نرم ہو جاوے اور ہماری حالت یتیمانہ پر غور فرمائے ؎ یا شاہ محمود کشور کشا۔ اے والئے مکہ شنو سخن ما جہاں آفریں تا جہاں آفرید۔ بشکم یتیمے نہ کردہ پدید آگاہ شو زنالہ و درد یتیم۔ کہ لرزد تند چو نالہ یتیم احوال برادر من تو شنو۔ خدا گفت ثنا یش تو از من شنو

تفصیل احوال دیوار و خزانہ اور یتیموں کا پتہ

دیوار خزانہ کے مالک ہم ہیں
مدینہ کے رہنے والے ہم ہیں
جنت البقیع ہے دیوار ہماری
اٹھاؤ قبضہ دیوار ہے ہماری
اس دیوار سے باہر منافق
غاصب جو ہوں وہ بھی منافق
کنز ہمارا وصایا ہماری
مقبرہ بہشت دیوار ہماری
مسیح اور فضلا دو یتیم ہیں
جوانی پہ آئے پرانے یتیم ہیں
نبی محمد باپ ہے ہمارا
کہتا ہے دیدو خزانہ ہمارا
یاد رکھو کہ ہماری متفقہ اجازت کے بغیر مقبرہ بہشتی کے اموال کو صرف کرنا ہرگز جائز نہیں۔
گرنہ دوگے خزانہ ہمارا
ناراض ہو تم سے باپ ہمارا
محمد جس سے ناراض ہو جائے
دین اور دنیا اس کی جائے

جملہ علمائے کرام قادیان و ممبران صدر انجمن میری عرضداشت توجہ سے سنیں

آپ صاحبان اگر میرے مذکورہ بالا ترجمۃ القرآن و الہامات کو افترا علے اللہ جانتے ہیں تو مفتری علی اللہ انسان از روئے قرآن و حدیث مقبرہ بہشتی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ لہذا میری وصیت کے اموال مجھے بھیجدیں۔ مسیح موعود کے مطالبات بڑے طویل ہیں۔ عنقریب انشاء اللہ تعالےٰ آتے ہیں۔ اس ترجمۃ القرآن میں میرے ساتھ کوئی مناظرہ کرنا چاہے تو مطابق شرائط مندرجہ رسالہ نمبر ۵ و نمبر ۱ مجریہ ۳۰۔ اپریل سنہ ۱۹۳۴ء مجھ سے طلب فرما کر مقابلہ کرے۔

راقم خاکسار۔ المسمیٰ فی الناس
مولوی محمد فضل خاں احمدی محمدی چنگا بنگیال براستہ گوجر خان (پنجاب)"

[1] ہم بھی آپکی اس امر میں تائید کرتے ہیں۔ (اہلحدیث)

٭ بعد موت!

الہامات مرزا ۔ مرزا قادیانی کے مشہور الہامات کی (۲۷۸) تردید کی گئی ہے۔ قیمت ۹ر ۔ منیجر اہلحدیث

AsliAhleSunnet.com

اہلحدیث ناظرین کرام! آپ میں سے کوئی صاحب ان باتوں پر حیران ہونگے تو سب سے زیادہ مرزا صاحب اور مولوی فضل خان کے قیم ہونے پر ہونگے سو یہ کوئی حیرانی کی بات نہیں۔ بلکہ عارفانہ اصطلاحات ہیں۔ جن کی بابت مولانا جامی مرحوم فرما گئے ہیں ؎

سرمستان منطق الطیرست جانی لب ببند
جز سلیمانے نہ باشد فہم ایں گفتار را

ہمارا خیال بلکہ یقین ہے کہ قادیانی احمدی مولوی فضل خان کو مخبوط الحواس کہہ دینگے۔ جیسا کہ گذشتہ ہفتے اخبار فاروق نے جدید نبی ساکن قادیان احمد نور کابلی کو ماؤف الدماغ کہہ کر اس کی بات کو رد کر دیا ہے۔ ہم ایسا کہنے سے ان کو منع نہیں کر سکتے۔ لیکن اتنا ضرور کہیں گے کہ آپ کی پیروی میں مخالفین مرزا صاحب کو بھی ماؤف الدماغ کہنا شروع کر دینگے۔ پھر آپ کو ناگوار تو نہ گزریگا ؎

ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے

ہم منتظر ہیں کہ اہل قادیان اور اہل لاہور (میاں محمود اور مولوی محمد علی) جدید نبی کے اس اعلان کا کیا جواب دیتے ہیں۔ کیونکہ آج قادیان، لاہور، اور راولپنڈی سے جتنے مدعی ظہور پذیر ہو رہے ہیں ان سب کا یہی دعوےٰ ہے کہ ہم فیوض مرزا صاحب سے فیض یاب ہیں۔ اور ہم بھی یہی کہینگے۔

اے باد صبا ایں ہمہ آوردۂ تست

ایک غلطی کا ازالہ

قارئین اہلحدیث۔ السلام علیکم۔ مدت سے میں مرزائیوں کے اخلاق پسندیدہ دیکھنے کا منتظر تھا اتفاقاً میں رمضان المبارک کے مہینے میں منٹگمری کی طرف سے آ رہا تھا۔ جب گاڑی رائے ونڈ اور پتوکی کے درمیان میں آئی تو جس ڈبہ میں میں سوار تھا وہاں سات آٹھ مرزائی حقہ پی رہے تھے۔ جب بات چیت ہوئی میں نے عرض کیا کہ رمضان کا مہینہ ہے کم ازکم اس میں تو حقہ نہ پیا کریں۔ جواب ملا کہ دماں کی مرائے ایسی تیسی رمضان کا مہینہ۔ واللہ خدا کو حاضر ناظر جان کر سچ کہتا ہوں ایک شخص نے اُن میں سے جو قادیان جا رہے تھے صاف لفظوں میں ایسی بکواس کی کہ جس طرح جاٹ لوگ ایک دوسرے کو ماں کی گالیاں دیا کرتے ہیں۔ میری حیرانگی کی کوئی انتہا نہ رہی کہ یا الٰہی یہ تجدید اسلام ہے جس کے لئے مرزا قادیانی پیدا ہوئے

ناظرین کرام یہاں تک ہی نہیں بلکہ یہ لفظ سن کر میں نے کہا کہ خدا سے ڈرو ایک دن آنے والا ہے جس دن تمام اعضائے انسانی گواہی دینگے جس کی شاہد یہ آیت ہے کہ اِنَّ السَّمْعَ وَالبصر والفواد کل اولٰئک کان عنہ مسئولا۔ جواب ملا کونسی قیامت، کوئی دن آنے والا نہیں۔

حضرات! آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ایسے لوگوں اور مشرکین مکہ میں کیا فرق ہے وہ بھی کہتے تھے کہ ءاذا متنا وکنا ترابا وعظاما ءانا لمبعوثون. کہ کونسی قیامت کوئی دن آنیوالا نہیں ہے۔ میں محو حیرت تھا کہ اگر مرزا صاحب مسیح موعود ہوتے تو انکے معتقد ایسے ہی ہوتے؟

(محمد داؤد راشد متعلم مدرسہ مرکزیہ اہل حدیث گجرانوالہ)

اہلحدیث راقم مضمون کی حیرت رفع کرنے کو اتنا کافی ہے کہ خود مرزا صاحب بھی اپنے مریدوں کے اخلاق سے نالاں ہیں۔ فرماتے ہیں۔ بعض ایسے کمینہ ہیں کہ کھانے پینے کی چیزوں پر لڑتے ہیں ان میں سے بعض بڑے متکبر ہیں وغیرہ۔ (اشتہار ملحقہ بشہادۃ القرآن۔)

تبلیغی جماعتیں غافل کیوں ہیں؟

ہندی رسالہ "ودیشنک" دہلی میں آرگن سارودیشک سبھا (جس کا میں خریدار ہوں) بابت جنوری سنہ رواں میں ایک چٹھی چھاپی گئی ہے جس کو پڑھ کر میں تو مبہوت ہوگیا۔ اللہ اللہ وہ جماعت جس کے مٹ جانے بلکہ مرجانے کا رات دن اسلامی پریس سے اعلان کیا جا رہا ہے کس قدر جوش وخروش سے کام کر رہی ہے۔ اور مسلمان جن کی بہت سی مذہبی جمعیتیں اور لطف یہ کہ قریبًا سب کی سب آل انڈیا ہیں مگر معاف فرمائیے سب کی سب ناکارہ۔ کیا کوئی ان سے محاسبہ کرنے کی جرأت کر سکتا ہے کہ خدا کے بندو آخر کیا کر رہے ہو۔ کیا آپ کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ ایک دن میں ۱۰-۱۵ دیہات کا دورہ کر لیا اور بس۔ آخر اس سے کیا فائدہ؟ آل انڈیا جمعیۃ العلماء اور آل انڈیا تبلیغ انبالہ بالخصوص متوجہ ہوں اور آریہ سماج سے سبق لیں۔ اقتباس کی پوری چٹھی کی نقل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ (خادم ادریس خاں ودیارتھی ازبدایوں)

"ٹرینیڈاڈ کے اب تک کے واقعات لکھ چکا ہوں۔ خدا کی مہربانی اور آپ بزرگوں کی دعا سے لگاتار ڈھائی ماہ کے پرچار سے بہت ہی اچھا نتیجہ برآمد ہوا۔ اس جزیرہ میں جہاں مشکل سے ۵-۱۰ آریہ سماجی خیال کے لوگ پائے جاتے تھے آج اس جزیرہ میں ۲-۳ ہزار کے لگ بھگ اشخاص آریہ سماج میں داخل ہونے کو آمادہ ہوگئے ہیں۔ شدھی اور داخلہ کی رسم کا دور دورہ ہے۔ اب تمام جگہوں سے اس بات کے لئے دعوت دیجا رہی ہے کہ شدھی کی رسم جا کر کرا جاؤں اور سماج قائم کر جاؤں۔

چینگوپانا س نگر میں آریہ سماج قائم کرنے کا ارادہ ہے۔ ایک بڑے جلسہ میں شاندار مندر بنانے کا اعلان کیا گیا۔ فوراً ۵۰۰ ڈالر (لگ بھگ ۱۲۰۰ روپیہ) جمع ہو گئے۔ امید ہے کہ کئی ہزار ڈالر جلد جمع ہو جائیں گے بہت سے اشخاص نے سامان دینا قبول کیا ہے اور کچھ لوہار، بڑھئی اور معماروں نے

AsliAhleSunnet.com

بغیر اجرت کام کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ امید کہ اس جزیرہ کو چھوڑنے سے پہلے کم از کم ۱۰۔۱۵ جگہ آریہ سماج قائم ہو جائینگے۔ اور کئی ہزار مرد وعورتیں آریہ سماج میں شامل ہو جائیں گی۔ نیگرو لوگوں پر اچھا اثر پڑا ہے۔ کٹنگ سے ظاہر ہوگا کہ مسٹر دھرینددر چہاگوان اس سماج کے سکرٹری بنائے گئے ہیں۔ یہ صاحب نیگرو قوم کے ایک عزت دار شخص ہیں۔ اور بڑے جوشیلے آریہ بن گئے ہیں۔ آپ نے اپنے گھر سے گوشت خوری کو بند کر دیا ہے اور ہندی زبان سیکھ رہے ہیں۔

مسٹر...... خان نے ابھی شدھی نہیں کرائی ہے۔ تمام جزیرہ کے مسلمان ان کے مخالف ہو گئے ہیں۔ مگر یہ اپنے ارادہ پر مستقل ہیں۔ اور عہد کیا ہے کہ ۵۰ مسلمانوں کے ہمراہ شدھ ہونگے۔ ابھی تک صرف ۴۰ مسلمانوں کو راضی کیا ہے ۱۰ کی کمی ہے۔ یہ کمی بھی جلدی پوری ہو جائے گی۔ دوسرا ارادہ یہاں یہ ہو رہا ہے کہ یہاں مستقل پرچار کا انتظام کیا جائے۔ چندہ فراہم کر کے سفر خرچ وغیرہ بھیجا جائے گا۔ مہربانی سے لیکچراروں کو منتخب کر رکھیں۔ ٹرینیڈاڈ کے لئے ایسا لیکچرار ہو جو انگریزی میں لیکچر دینے کی اچھی لیاقت رکھتا ہو۔ کیونکہ یہاں کی مادری زبان ہی انگریزی ہے اور یہاں کی پبلک برٹش گیانا کی نسبت زیادہ مہذب ہے۔ عیسائی اور مسلم مذہب کی بھی کافی لیاقت ہونی چاہئے۔ کیونکہ یہاں کے پرچار میں انہیں سے سابقہ پڑتا رہے گا۔ جب سے مولوی امیر علی قادیانی فرقہ کا مناظرہ میں پچھاڑ کیا گیا تب سے پورانکوں میں دو جماعتیں بن گئی ہیں۔ ایک جماعت مخالفت پر تلی ہوئی ہے۔ اس مرتبہ سنت جماعت کے ایک مولوی کو ہم سے مناظرہ کے لئے تیار کیا جا رہا ہے۔ امید کہ اس مناظرہ کو دیکھ کر سناتنیوں کو یقین ہو جائے گا کہ آریہ سماج کے اصولوں کے سامنے کوئی نہیں ٹھہر سکتا بزرگوں کو یہ جان کر تعجب ہوگا کہ مضمون مناظرہ "آواگون" ہے۔ اور پورانک مسلمانوں کے ساتھ ہیں۔

(پنڈت اجودھیا پرشاد از ٹرینیڈاڈ)"۔

اہلحدیث مرزا صاحب قادیانی عام کفار کی اصلاح کے لئے عموماً، آریوں اور عیسائیوں کی اصلاح کے لئے خصوصاً تشریف لائے تھے۔ آپ آئے بھی اور چلے بھی گئے۔ نتیجہ کچھ نہ ہوا۔

مسلمانوں کے افلاس کا سبب اور علاج

برادران و بزرگان ملت! زمانہ حال میں اکثر مقامات خصوصاً ہندوستان میں مسلمانوں کی جو ناگفتہ بہ حالت ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔ اور یہ ایک ایسی جگر پاش اور دلدوز داستان ہے جس کے بیان کرنے سے زبان قلم کیسر قاصر ہے قوم کی حالت تباہ ہے۔ علم کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ دین کا صرف نام باقی ہے۔ افلاس کی گھٹا گھر پکار رہی ہے۔ پیٹ کی چاروں طرف دہائی ہے۔ رسم و رواج کی بیڑی ایک ایک کے پاؤں میں پڑی ہے۔ ہمدردی اور باہمی اتفاق اس سرزمین سے نیست و نابود ہے۔ جہالت اور اندھی تقلید سب کی گردن پر سوار ہے۔ اور آج مسلم قوم اقوام عالم میں ذلیل ہے اور خود اغیار کی دست نگر بنی پڑی ہے۔ مگر افسوس صد افسوس کہ کسی نے اس کے تدارک کا علاج نہیں سوچا۔ اور اگر سوچتے تو ایسی میٹھی نیند میں سوئے ہوئے ہیں کہ اب اٹھائے نہیں اٹھتے۔ نہ ان کو کبھی خیال آتا ہے کہ ہم کیا تھے اور کیا ہو گئے اور ہم کس منزل پر قدم رکھے ہوئے ہیں۔ اب ہماری قوم باقی اقوام کے سامنے کیسی ذلت اور جہالت میں زندگی بسر کر رہی ہے۔ نہ اس کو آیندہ نسل کا خیال ہے کہ وہ آیندہ مسلمانوں کی قوم پر کتنے افسوس اور رنج کے آنسو بہائے گی اور کہے گی کہ کیا یہ انسان بھی کبھی دنیا میں آئے تھے اور مثل حیوانوں کے گزر گئے۔ جس کا آج نام و نشان میں نہ اس کو کوئی یاد کرنے والا ہے۔ نہ یہ معلوم کہ اس زمین پر کوئی قوم آباد تھی یا نہیں نہ اس کا کوئی عمل ہے جس سے ہم آج ایسے یادگار ہوں۔ جو قرآن شریف دنیا میں لوگوں کے راہ راست اور نیک عمل کے لئے آیا تھا جس نے حکم دیا تھا کہ خدا کی رسی کو مضبوط پکڑو۔ آپس میں کبھی اختلاف، لڑائی اور فساد نہ کرنا نہیں تو تمہاری جماعت اور قوم بگڑ جائے گی آج ہم مسلمان ہو کر اس کو پڑھنا اور اس پر عمل کرنا چھوڑ دیا۔ ان سب باتوں کو دیگر سب اقوام نے اچھی طرح سمجھا اور آپس کی تمام دشمنیوں اور لڑائیوں اور نیز مذہبی، سیاسی اختلافات کو فراموش کر دیا جس کی وجہ سے آج وہ دنیا میں عزت اور دولت علم و تجارت، حکومت وغیرہ میں ترقی حاصل کر کے کامیاب ہو رہے ہیں۔ باوجود ان تمام باتوں کے مسلمان خواب غفلت میں سو رہے ہیں۔ مگر افسوس جو کام مسلمانوں کو انجام دینا تھا اس فرض کو دیگر اقوام نے پورا کیا۔ مسلمانوں کی غفلت اور بے توجہی کی وجہ سے آج خود جاہل مسلمان اسلام اور دین سے برگشتہ ہو کر مرتد ہو رہے ہیں۔ جن کو مذہب سے واقف کرنے والا کوئی نہیں۔ نیز اسلام میں پیغمبری ختم ہو چکی اب سوائے تبلیغ و اشاعت کے کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ نہ اب ہمارے پاس ایسا کوئی عمل ہے جس کو دیکھ کر دوسرے مسلمان ہوں۔ یہ صرف پیغمبروں کی شان تھی کہ لوگ ان کے افعال و اعمال کو دیکھ کر ایمان لے آتے تھے۔ ان کا بیٹھنا اٹھنا چلنا پھرنا اور کھانا، رات دن کا ہر عمل لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور کرتا تھا۔ اب ہم لوگ نام کے مسلمان ہیں، ہم نے اسلام میں ایسی نئی باتیں اور چیزیں شامل کر لی ہیں،

(۲۸۰)

AsliAhleSunnet.com

جس کی وجہ سے ہر قسم کے جھگڑے لڑائیاں، فسادات اور مذہبی اختلافات پیدا ہو رہے ہیں۔ مثلاً علم غیب یا شفاعت یا رسول اللہ کو حاضر یا ناظر سمجھنا۔ مردہ سنتا ہے یا نہیں۔ ان باتوں پر لڑتے اور جھگڑتے ہیں اور اسی کو اسلام سمجھ رکھا ہے۔ جس سے کوئی فائدہ نہیں۔ اگر ان تمام باتوں کو چھوڑ کر اسی کی تبلیغ کریں اور لوگوں کو سنائیں جو مسلمانوں کے لئے ضروری ہے۔ جس کو معلوم کر کے پہلے لوگ مسلمان ہوئے تھے۔ افسوس ہے کہ ہم نے اپنی خوشی اور خواہش سے دین پاک میں بہت سی باتیں ملا کر اس کو خراب کر دیا۔ اسلام میں ہر نئی چیز کو جس کو خدا اور رسول نے نہ بتایا ہو نہ کیا ہو اس کو دین میں ضروری سمجھنا بدعت اور سخت گناہ ہے۔ کیونکہ پیغمبر خدا نے ہمیں دین کی تمام باتیں بتا دی ہیں اور کوئی بات نہیں چھوڑی۔ اگر ہم صرف ان کے حکم کی پیروی کریں اور ان کے قدم بقدم چلیں تو امید ہے کہ ہماری ترقی اور کامیابی لوٹ آئے گی۔

خادم الشریعت محمدی محمد داؤد احمد

ابن مولوی محمد عبدالواحد صاحب۔ از کیندرپاڑہ ضلع کٹک وریسہ)

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں

ان کاموں کے کرنے سے حج یا عمرہ یا دونوں کا ثواب ملتا ہے۔

(۱) من صلی الفجر فی جماعۃ ثم قعد یذکر اللہ حتی تطلع الشمس ثم صلی رکعتین کانت لہ کاجر حجۃ وعمرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تامۃ تامۃ تامۃ۔ جو فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھے پھر بیٹھا ہوا جل جلالہ کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج نکل آئے پھر دو رکعت پڑھے تو اس کو ایک حج اور ایک عمرہ کے مانند ثواب ہوگا۔ (راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے) کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا پورا پورا (یعنی ثواب) ترمذی۔

(۲) عمرۃ فی رمضان تعدل حجۃ۔ رمضان میں عمرہ کرنا (ثواب میں) حج کے برابر ہے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، بزاز، طبرانی، بغوی، ابن قانع، مالک، سعید بن منصور)

(۳) الصلوۃ فی مسجد قباء کعمرۃ۔ مسجد قباء (جو مدینہ منورہ سے دو تین میل کے فاصلہ پر ہے) میں نماز پڑھنا ایک عمرہ کی طرح ہے (ترمذی، ابن ماجہ، احمد، حاکم، بیہقی)

(۴) من غدا الی المسجد لا یرید الا ان یتعلم خیرا او یعلمہ کان لہ کاجر حاج تاما حجتہ۔ جو صبح مسجد جائے اور صرف نیک بات (علم) سیکھنا یا سکھانا اس کا مقصود ہو تو اسکو اس حاجی کی مانند ثواب ہوگا جس کو حج کا پورا ثواب ملتا ہے۔ (طبرانی)

(۵) من اعتکف عشرا فی رمضان کان کحجتین وعمرتین۔ جو شخص رمضان کے (اخیر) دس دن میں اعتکاف کریگا اس کو دو حج اور دو عمروں کے مانند ثواب ہوگا۔ (بیہقی)

(۶) من سبح اللہ مائۃ بالغداۃ ومائۃ بالعشی کان مکن حج مائۃ حجۃ جو سو بار صبح اور سو بار شام کو سبحان اللہ کہے تو گویا اس نے سو حج کئے۔ (ترمذی)

نیچے کے کام کرنے سے صدقہ (یعنی خیرات کرنے) کا ثواب ملتا ہے:۔

(۱) کل معروف صدقۃ۔ ہر نیکی صدقہ ہے (بخاری، مسلم، ابو داؤد، احمد)

(۲) الکلمۃ الطیبۃ صدقۃ۔ اچھی بات صدقہ (یعنی خیرات میں داخل) ہے۔ (بخاری، مسلم)

(۳) نفقۃ الرجل علی اھلہ صدقۃ۔ آدمی اپنی بیوی بچوں پر خرچ کرے تو اس کو صدقہ کا ثواب ہوگا۔ (بخاری، مسلم، ترمذی)

(۴) کل قرض صدقۃ۔ ہر قرض صدقہ ہے (طبرانی، بیہقی)

(۵) ما صدقۃ افضل من ذکر اللہ تعالی کوئی صدقہ (خیرات) اللہ تعالے کے ذکر سے بہتر نہیں ہے۔ (طبرانی)

(۶) افضل الصدقۃ سقی الماء۔ بہتر صدقہ پانی پلانا ہے۔ (احمد۔ ابو داؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابن حبان۔ حاکم۔ ابو یعلی)

(۷) افضل الصدقۃ ان تشبع کبدا جائعا افضل صدقہ یہ ہے کہ تو بھوکے کا پیٹ بھر دے۔ (بیہقی۔ اصبہانی)

(۸) مداراۃ الناس صدقۃ۔ لوگوں کی خاطرداری کرنا صدقہ ہے۔ (ابن حبان۔ طبرانی۔ حاکم)

(۹) ما من صدقۃ احب الی اللہ من قول الحق۔ اللہ کو کوئی صدقہ سچ بات سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے۔ (بیہقی)

(۱۰) صدقۃ ذی الرحم علی ذی الرحم صدقۃ وصلۃ۔ رشتہ دار کا رشتہ دار پر صدقہ کرنا صدقہ اور صلہ رحمی دونوں کا ثواب رکھتا ہے۔ (طبرانی)

(۱۱) ما انفق المرء علی نفسہ وولدہ واھلہ وذی رحمہ وقرابتہ فھو لہ صدقۃ۔ آدمی جو اپنے نفس پر، اور اپنی اولاد، اور اپنی بیوی، اور اپنے ناطے والے اور قرابت دار پر خرچ کرے گا تو اسے صدقہ یعنی خیرات کرنے کا ثواب ملیگا۔ (طبرانی)

(۱۲) الا اخبرکم بافضل من درجۃ الصیام والصلوۃ والصدقۃ قالوا بلی قال اصلاح ذات البین وفساد ذات البین الحالقۃ۔ کیا میں تم کو وہ بات نہ بتا دوں جو روزہ نماز اور زکوۃ سے درجہ میں بہتر ہو؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں

آپ نے فرمایا آپس میں میل جول کرا دینا۔ آپس کی لڑائی اور پھوٹ مونڈنے والی ہے۔ (ابوداؤد۔ ترمذی۔ احمد)

(۱۳) یصبح الرجل علی کل سلامی من احدکم صدقۃ فکل تسبیحۃ صدقۃ وکل تحمیدۃ صدقۃ وکل تھلیلۃ صدقۃ وکل تکبیرۃ صدقۃ وامر بالمعروف صدقۃ ونھی عن المنکر صدقۃ ویجزی من ذلک رکعتان یرکعھما من الضحی۔ جب آدمی پر صبح ہوتی ہے تو اس کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ واجب ہوتا ہے پھر ہر بار سبحان اللہ کہنا ایک صدقہ ہے اور ہر بار الحمدللہ کہنا ایک صدقہ ہے اور ہر بار لا الہ الا اللہ کہنا ایک صدقہ ہے اور بری بات سے منع کرنا ایک صدقہ ہے اور ان سب سے کافی ہو جاتی ہیں دو رکعتیں چاشت کی جن کو وہ پڑھتا ہے۔ (مسلم۔ ابوداؤد)

(۱۴) علی کل مسلم صدقۃ فقالوا یا نبی اللہ فان لم یجد قال یعمل بیدہ فینفع نفسہ ویتصدق قالوا فان لم یجد قال یعین ذا الحاجۃ الملھوف قالوا فان لم یجد قال فلیعمل بالمعروف ولیمسک عن الشر فانھا لہ صدقۃ۔ ہر مسلمان پر صدقہ دینا ضروری ہے۔ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر کسی کو مقدور نہ ہو؟ آپ نے فرمایا وہ اپنے ہاتھ سے محنت کرے اپنی جان کو آرام دے اور صدقہ دے، لوگوں نے عرض کیا اگر اس کا بھی مقدور نہ ہو؟ آپ نے فرمایا حاجت والے مظلوم کی فریاد رسی کرے لوگوں نے عرض کیا اگر اس کا بھی مقدور نہ ہو؟ آپ نے فرمایا وہ اچھی بات پر عمل کرے اور بری بات سے باز رہے یہی اس کیلئے صدقہ ہے۔ (بخاری)

(۱۵) من انظر معسرا کان لہ کل یوم صدقۃ ومن انظرہ بعد حلہ کان لہ مثلہ فی کل یوم صدقۃ۔ جو کوئی محتاج (قرضدار) کو مہلت دیگا اس کو ہر دن کے پیچھے ایک صدقہ کا ثواب ملیگا اور جو کوئی میعاد گزر جانے پر اسکو مہلت دیگا تو اس کو ہر دن کے پیچھے کل قرضہ کے صدقہ کا ثواب ہوتا رہے گا۔ (ابن ماجہ)

(۱۶) تبسمک فی وجہ اخیک لک صدقۃ وامرک بالمعروف ونھیک عن المنکر صدقۃ وارشادک الرجل فی ارض الضلال لک صدقۃ وبصرک للرجل الردی البصر لک صدقۃ واماطتک الحجر والشوک والعظم عن الطریق لک صدقۃ وافراغک من دلوک فی دلو اخیک صدقۃ۔ اپنے بھائی کے آگے تیرا ہنسنا تیرے لئے صدقہ ہے اور تیرا اچھی بات کے لئے حکم کرنا اور بری بات سے منع کرنا صدقہ ہے اور کسی شخص کو بھولی ہوئی جگہ میں راہ بتا دینا تیرے لئے صدقہ ہے اور تیرا اس آدمی کے لئے راہ دیکھنا جس کی آنکھ نہ ہو صدقہ ہے۔ (یعنی اس کی دستگیری کر کے راہ میں لے چلنا یہ بھی صدقہ ہے) اور راستہ سے پتھر، کانٹا، اور ہڈی کا ہٹا دینا تیرے لئے صدقہ ہے اور اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا تیرے لئے صدقہ ہے۔ (ترمذی)

(۱۷) افضل الصدقۃ ان یتعلم المرء المسلم علما ثم یعلمہ اخاہ المسلم۔ سب سے بہتر صدقہ یہ ہے کہ مسلمان علم سیکھے اور اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔ (ابن ماجہ) (از حیدر آباد دکن)

فضائل جمعہ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔

اے ایمان والو جب وقت جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر یعنی نماز جمعہ کے لئے چلو اور خرید و فروخت ترک کر دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم سمجھو۔ (سورہ جمعہ ع ۲)

حدیث ۱۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان فی الجمعۃ لساعۃ لا یوافقھا عبد مسلم یسال اللہ فیھا خیرا الا اعطاہ ایاہ۔ جمعہ میں ایک ایسی ساعت ہے (اگر اس ساعت میں) مسلمان بندہ اپنے اللہ تعالیٰ سے بھلائی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو (بھلائی) دیتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

(حدیث ۲) عن ابی بردۃ بن ابی موسیٰ قال سمعت ابی یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی شان ساعۃ الجمعۃ ھی ما بین ان یجلس الامام الی ان تقضی الصلوۃ ابو بردہ بن ابو موسیٰ رضی اللہ عنہم سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے اپنے باپ (ابو موسیٰ) سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے (جمعہ کے دن) امام کے خطبہ اور نماز کے درمیان ایک ایسی ساعت ہے (جس میں دعا قبول ہوتی ہے) (مسلم)

فائدہ۔ اس نیک ساعت کے پوشیدہ رکھنے میں یہ حکمت ہے کہ لوگ جمعہ کا سارا دن دعا و عبادت میں مشغول رہیں۔

(حدیث ۳) عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التمسوا الساعۃ التی ترجی فی یوم الجمعۃ بعد العصر الی غیبوبۃ الشمس۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اس گھڑی کو حاصل کرنے کی (کوشش) کرو جس میں قبولیت دعا کی امید ہے۔ (ترمذی) (باقی)

(راقم محمد جانباز خان محمدی از حیدر آباد دکن)

اخبار اہلحدیث کی توسیع اشاعت کیلئے ہر خریدار صاحب کو کوشش کرنی چاہئے۔ (منیجر)

شرعی ... آریوں کے مذہب وغیرہ کی بابت ... (۲۸۲) ... منیجر اہلحدیث امرتسر

AsliAhleSunnet.com

ابوبکر اور علی کی خلافت کے دلائل

وزنوا بالقسطاس المستقیم

نوٹ سلطان التفاسیر کا مضمون اب آنا شروع ہوا ہے۔ آیندہ اشاعت سے اس کا ذکر ہوگا انشاء اللہ (مدیر)

ابوبکر صدیق قریشی تو تھے مگر ہاشمی نہ تھے۔ مانا کہ ان کا سلسلہ نسب بھی "عبدمناف" پر جاکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مل جاتا ہے۔ اور حضرت علی ہاشمی تھے۔ رسالت مآب کے عم زاد برادر تھے۔ مگر صاحب عصبہ ہونا یا نہ ہونا دونوں میں سے کوئی بھی وجہ خلافت و وصایت نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم کے مطابق نسب کوئی چیز نہیں رہتی۔

ہم کہتے ہیں کہ ابوبکر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خسر ہونے کا فخر حاصل تھا مگر علی کو بغضبہ رسالتماب کی دامادی پر ناز تھا۔ اور آیت مودۃ کے ہوتے ہوئے وہ خلافت کے حق دار بھی تھے مگر ایک دوسری آیت یعنی قل ما اسئلکم علیہ من اجر ان اجری الا علی رب العالمین۔ کے ہوتے ہوئے پہلی آیت کی خصوصیت نہیں رہے گی۔ اس لئے یہ رشتہ بھی سبب نیابت نہیں ہوسکتا۔ ہم کہتے ہیں کہ ابوبکر اُن مردوں میں سے تھے جو عمر کی پختگی بعد میں آنحضرت پر سب سے پہلے ایمان لائے۔ تو یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ علی ابن ابی طالب علی الاطلاق تمام بنی نوع انسان میں سب سے پہلے مومن تھے۔ مگر خلافت سے اس کو کیا سروکار!

ادھر کے حامی صدیق کے ثانی اثنین (اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ) ہونے پر شاداں ہیں۔ تو اُدھر والے اسی ہجرت کے مقدمہ کی شب میں شیر خدا کی اس جسارت پر فرحاں کہ وہ رسالتماب کے بستر پر سخت خطرے کی حالت میں جا سوئے۔ مگر ان دونوں واقعات کو بھی استحقاق استخلاف میں پیش نہیں کیا جاسکتا۔

حدیث "انت منی بمنزلۃ ھارون" پیش کی جاتی ہے جناب علی کی وصایت پر۔ مگر ادھر بھی صحیحین کی حدیث نہ صرف ابوبکر بلکہ عمر تک کے مناقب میں اور حرف تشبیہ کے ساتھ آتی ہے۔ (اُساریٔ بدر کے موقعہ پر فرمایا) ...... ومثلك یا ابابکر کمثل ابراھیم اذ قال فمن تبعنی فانہ منی ومن عصانی فانك غفور الرحیم ومثل عیسیٰ اذ قال ان تعذبھم فانھم عبادك وان تغفرلھم فانك انت العزیز الحکیم۔ ومثلك یا عمر مثل نوح..... ومثل موسیٰ۔[1] (الحدیث)

پس اگر مشابہت مابہ الامتیاز ہے تو ظاہر ہے کہ مشبہ بہم جناب ابراہیم عیسیٰ نوح اور موسیٰ افضل تھے ہارون (علیہم وعلیٰ نبینا الصلاۃ والسلام) سے اس صورت میں مشبہ (ابوبکر و عمر) بھی افضل ہوں گے حضرت علی سے۔ اور اگر مقصد حضرت علی کو مدینہ میں اپنے خلیفہ کی حیثیت سے چھوڑ جانا ہے تو پھر تو آنحضرت نے ابن ام مکتوم کو بھی جو ضریر البصر تھے مدینہ پر اپنا نائب مقرر کیا تھا۔ پس یہ وجہ بھی اولیت نہ ہوسکی۔

اس فصل میں یہ مختصر دلائل تھے۔ جن کے بعد چند دلائل ایسے بیان کئے جاتے ہیں جو صرف جناب علی کی وصایت میں ممد ہوسکتے ہیں۔

از ان جملہ واقعہ مباہلہ ہے۔ جس کے مطابق ادھر والوں نے جناب علی کو نفس رسول تسلیم کرلیا۔ کیونکہ غفہ "انفسنا" کا مصداق سوا ان کے کون ہوسکتا تھا۔ اور یہی وجہ استخلاف قرار پایا۔

نیز حدیث کساء ہے۔ جس کے مطابق جناب رسالتماب نے انہیں اربعہ کو اپنی کملی میں چھپا کر دعائے طہارت مانگی۔ جس سے یہ حضرات معصوم اور افضل البشر (من بعد محمد صلے اللہ علیہ وسلم) مانے گئے۔ اور اس سے وصایت مسلم ہوئی۔

ہمیں ان دونوں حدیثوں کی صحت سے انکار نہیں۔ مگر التماس یہ ہے کہ مباہلہ کے وقت حضرت فاطمہ رض، علی رض، اور حسنین رض کے سوا رسالت مآب کا قرابت دار ہی اور کون تھا۔ جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمراہ لے لیتے۔ حضرت رقیہ، زینب، ام کلثوم تو علی الترتیب ۲ھ ۸ھ ۹ھ میں
(۲۸۳) رحلت فرما چکی تھیں۔ مباہلہ ۱۰ھ میں ہوا (بحوالہ ناسخ التواریخ وحیات القلوب جو دونوں شیعی حضرات کی تصنیف ہیں) رہی ان کی اولاد۔ اور عمرو بن العاص (ختن رسول پاک) تو عرض ہے کہ قرابت کے لحاظ سے ان صاحبزادیوں کی اولاد فاطمہ اور علی کی اولاد کے برابر اقرب نہ تھی۔ نہ عمرو بن العاص علی کے برابر عزیز ہوسکتے تھے۔ وجہ ظاہر ہے کہ علی عم زاد بھی تھے۔ پس مباہلہ کے لئے وہی افراد ہمراہ لئے جاسکتے ہیں۔ جن کی زندگی پر انسان فطرۃً زیادہ حریص ہوسکتا ہے اسی لئے صرف انہی اربعہ فاطمہ، علی اور حسنین کو ہمراہ لیا گیا۔ (باقی)

---

[1] ترجمہ۔ اے ابوبکر تیری مثال ابراہیم کی ہے ..... اور عیسےٰ کی ہے۔ اور اے عمر تیری مثال نوح اور موسےٰ کی ہے۔ (ملخصاً) منہ۔

تفسیر ثنائی اُردو { از مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب۔ پورے قرآن کی تفسیر کل آٹھ جلدوں میں ہے۔ قیمت فی جلد ۲؍ روپے۔ پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

AsliAhleSunnet.com

اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان

(۹۰)

مولانا شہید کے عربی خط کا ترجمہ درج ذیل ہے جو انہوں نے سید عبد اللہ بغدادی کی خدمت میں بھیجا تھا۔ (مدیر)

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب تعریف اس ذات کے لئے ہے جو یکتا ہے ہمیشگی میں پس ہر شے سوا اس کے حادث اور فانی ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں پیدا کرنے اور تدبیر میں اور نہیں اختیار کسی کو اس کے ملک میں چھلکے اور تل بھر کا یہاں تک کہ اجازت بغیر انبیاء کسی کی شفاعت نہ کر سکیں گے اور نہیں نجات مل سکتی کسی کو بے اس کے لطف اور احسان کے۔ اور درود بھیجتے ہیں ہم اوپر افضل الخلائق شفیع الامم پر اگر وہ نہ ہوتے تو نہ ہوتی دنیا انہوں نے ہم کو توحید اور اسلام کی دلیلیں بتائیں اور شرک و بت پرستی کی اندھیریوں سے نکالا اور ان کے تمام آل و اصحاب اور دین کے مددگاروں اور محبوبوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

امابعد۔ اب ہم تحیۃ اور سلام کے ساتھ اس شخص کو مخصوص کرتے ہیں جو اسلام کے درجوں میں ترقی کر گئے ہیں جو حضرت محبوب جیلانی کے خلاصہ خاندان ہیں علامہ ربانی سید عبد اللہ بغدادی۔ مخفی نہ رہے کہ میں نے جب ہندوستان کے عام مسلمانوں کی یہ حالت دیکھی کہ اپنے جہل کے سبب شرک و بدعت میں محو ہو گئے ہیں اور واہی تباہی شبہوں کو حجت بنائے بیٹھے ہیں اور قبروں اور اہل قبروں کی پوجا کرنے اور ان سے چھوٹی بڑی حاجتیں مانگنے لگے ہیں تو رد شرک میں ایک رسالہ لکھا اس میں قرآن مجید کی چھبیس ۲۶ آیتیں بطور دلیل پیش کیں اور لوگوں کے فائدہ حاصل کرنے اور ان کی بری حجتوں اور بدنما دلیلوں کے چہرے سے پردہ اٹھانے کیلئے اس کا اردو میں ترجمہ کیا۔ الحمد للہ کہ ہزارہا مردو عورت راہ راست پر آ گئے اور بعض سرکش جاہلوں کے سوا کسی کو تردد باقی نہیں رہا۔ مجھے خبر ملی ہے کہ جب میرا رسالہ آپ کے سامنے پڑھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ بالکل حق ہے لیکن برابر کرنا بتوں اور آدمیوں اور انبیاؤں کا پیدایش اور اختیار نہ ہونے میں اگرچہ حق ہے عقیدہ میں داخل ہے مگر یہ ایک طرح کی بے ادبی ہے اس کے لئے کوئی دلیل اور سند چاہئے کیونکہ بت ناپاک ہیں پھر سید الطاہرین صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کا تذکرہ کیوں ہو۔ میں توفیق الہٰی سے اس کا جواب دیتا ہوں میرے رسالہ میں یہ عبارت اُن عام لوگوں کے سوال کی تردید میں واقع ہوئی ہے جو کہتے ہیں کہ صرف بتوں سے مدد مانگنی اُن کی پوجا اور انہیں سجدہ کرنا ممنوع ہے انبیاء اولیاء کے ساتھ یہ فعل کیا جائے تو ناجائز نہیں معلوم ہوتا۔ میں یہ کہتا ہوں کہ فی الحقیقت مدد اسی سے مانگنی چاہئے جس کو دنیا کے تمام کاموں کا اختیار حاصل ہے اور قرآن مجید کی ظاہر آیتوں سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو کسی چیز کا اختیار نہیں۔ پس اس خاص امر یعنی استحقاق سجدہ اور مینہ برسانے اور اولاد دینے میں انبیاء و اولیاء کو بتوں اور دیگر لوگوں پر ترجیح نہیں ہو سکتی مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک انبیاء کا قرب ان کے کمالات اور ایسی فضیلتیں کہ اس مرتبے کو ان کے سوا اور کوئی نہیں پہنچ سکتا پس یہ مسلم ہے اور یہ دوسری بات ہے جس کو ربوبیت اور خدائی میں کچھ دخل نہیں انتہی۔ اور آپ کی حالت پر تعجب آتا ہے کہ اس امر کے حق اور داخل عقیدہ ہونے کا اقرار کر چکے ہو اور پھر اسے بے ادبی بتاتے ہو۔ سوچنے کی بات ہے کہ جب یہ دلیل سے ثابت اور عقیدہ میں داخل ہے تو اس سے بے ادبی کیونکر خیال میں آ سکتی ہے۔ بس تو آپ کا کلام اجتماع ضدین کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ اور اس بات کی دلیل مانگی جاتی ہے جو خود دلیل سے ثابت ہے یہ امر قرآن مجید سے مجملاً ثابت ہے۔ میں نے اجمال کی تفصیل کر دی تو کیا گناہ کیا۔ بایں ہمہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا اے نبی ان سے کہہ دے کہ میں بھی تم جیسا ایک آدمی ہوں مجھ پر اس بات کی وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود خدائے یکتا ہے۔ اور یہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ متکلم کا خطاب مشرکین کی طرف ہے پس تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو بشریت میں اُن مشرکوں کے برابر کیوں کر دیا جن کی نجاست قرآن مجید سے ثابت ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مشرک ناپاک ہیں اس لئے مسجد حرام کے پاس نہ پھٹکیں اور بت چونکہ پتھر اور جمادات ہیں اس لئے ان میں نجاست نہیں پائی جاتی ورنہ کل پتھروں کا نجس ہونا لازم آئیگا بلکہ بتوں میں ان مشرکین کے فعل سے نجاست آگئی ہے جنہوں نے ان کو گڑھا اور معبود بنا لیا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مشرک بتوں سے زیادہ ناپاک ہیں۔

ذرا سوچئے اور سمجھئے اگر یہ کہا جائے کہ یہ بات تو بیشک ٹھیک ہے لیکن اس کا ذکر کرنا ہی کیا ضرور تھا تو میں اس کے جواب میں عرض کرتا ہوں کہ اس کے ذکر کر دینے سے عوام کا شبہ رفع کر دینا مقصود ہے جن کا یہ گمان ہے کہ انبیاء اولیاء سارے جہان میں تصرف کرتے ہیں جو چاہتے ہیں کر ڈالتے ہیں اسے یاد رکھنا چاہئے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ایک پنجابی آپ کے دل میں کچھ وسوسہ ڈالتا ہے پس اے شیخ آپ اس کے حال سے واقف نہیں وہ تو ایک بے عقل مخبوط الحواس غبی اور جاہل آدمی ہے اور اپنے کو بڑا فاضل جانتا ہے حالانکہ اسے دائیں بائیں کی تمیز نہیں وہ فی الواقع دجّال کا نائب ہے کیونکہ کبھی کہتا ہے کہ میں محبوب سبحانی کا بندہ ہوں اور کبھی کہتا ہے کہ عبد القادر جیلانی روزی دینے والے ہیں۔ ایسے کلمات کفر ہے کہ جن کو علماء سے قطع نظر جہلاء بھی گوارا نہیں کر سکتے خدا کی پناہ۔ آپ سے توقع ہے کہ میرے بارہ اس کے کلام کی تصدیق نہ کریں کیونکہ وہ شخص سامری صفت ہے خدا اس کو سیدھی راہ دکھائے اور ہمیں تمہیں اپنے مضبوط دین پر ثابت رکھے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار

تقویۃ الایمان - جدید اڈیشن - معترضین کے اعتراضات (۲۴۳) کا جواب بھی ساتھ ہے۔ قیمت ۱۲ ... منیجر اہلحدیث

AsliAhleSunnet.com

فتاویٰ

س ۸۰؎ } آیۃ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ - سے زیر نظر لفظ اموات ہے۔ اس سے مقتولان بدر کا دائمی ایزدی کی موت کی نفی ثابت ہے اور حضور علیہ السلام کی بابت ارشاد خداوندی ہے انك میت وانہم میتون. حضور کو میت کیوں فرمایا اور اُن کی موت کی نفی کیوں ہے۔ مطلوب بات یہ ہے کہ ان کو رزق وغیرہ کس طرح ملتا ہے؟ (محمد فقیر اللہ ضلع گجرات)

ج ۸۰؎ } شہداء پر موت وارد ہونے کا ثبوت تو لفظ قُتِلُوْا میں صاف ہے - اسی لئے ان کی بیویوں کو نکاح ثانی کرنے کی اجازت ہے۔ نیز ان کا ترکہ تقسیم ہوتا ہے۔ مگر ان کی عزت افزائی اور احترام کے لئے ان کو مردہ کہنے یا سمجھنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ ؎

ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

ورنہ ورود موت ان پر۔ انبیاء اور اولیاء پر برابر ہے۔ ارشاد خداوندی ملاحظہ ہو:-

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

س ۷۹؎ } حدیث میں جو السلام علیکم یا اہل القبور قبروں پر کہنے کا حکم ہے اگر وہ سنتے نہیں تو ان کو اس خطاب سے کیا فائدہ کیا کسی بے جان چیز کو جہاں مخاطب کرنا مطلوب نہ ہو تو ایسا آیا ہے۔ (سائل مذکور)

ج ۷۹؎ } اس کی مثال وہ حدیث ہے جس میں آیا ہے کہ پہلی تاریخ کے چاند (ہلال) کو مخاطب کر کے آنحضرت نے فرمایا تھا ان ربنا وربك اللہ یعنی ہمارا اور تیرا رب اللہ ہے۔ اس سے مقصود مخاطب کو سنانا نہیں ہوتا بلکہ اپنے نفس کو تفہیم کرنا منظور ہوتا ہے۔

س ۸۰؎ } حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جب یہ مذہب نقل ہے کہ وہ سماع موتیٰ کے قائل ہی نہ تھیں تو یہ قول جو ان کی طرف منسوب کیا جاتا ہے کہ آپ حجرہ نبویہ علیہ السلام میں بعد دفن عمر رضی اللہ عنہ پردہ کر کے گئی تھیں یہ کیسے ہے ان کا قول ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو کس بنا پر؟ (سائل مذکور)

ج ۸۰؎ } حضرت عائشہ کا قبور میں پردہ کرنا اپنے تخیل پر مبنی تھا۔ حقیقت کے لحاظ سے نہ تھا۔ جیسا اس شعر میں ہے ؎

عجبت لمسریتها وانی تخلصت
لدی وباب السجن دونی مغلق

س ۸۱؎ } بعض لوگ بیعت پیری مریدی کے ثبوت میں بعض آیات قرآن سے پیش کرتے ہیں جن سے بیعت عورتیں وغیرہ پارہ اٹھائیس ۲۸ سے اور ید اللہ فوق ایدیھم وغیرہ پیش کی جاتی ہیں نیز آیت وابتغوا الیہ الوسیلۃ سے مراد مرشد پر لیتے ہیں کہ توسل کسی بزرگ کی بیعت سے کرنا چاہئے اور شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب شفاء العلیل وغیرہ میں بھی اس آیت کو اسی کے متعلق فرمایا ہے اور بیعت کو سنت کہا ہے یہ کہاں تک صحیح اور ان آیات سے کونسی قسم کی بیعت ہے۔ عورتوں سے کیوں بیعت ہوتی ہے۔ (سائل مذکور)

ج ۸۱؎ } بیعت برائے حصول رشد و ہدایت جائز ہے۔ مگر ان آیتوں کے معنے یہ نہیں۔ پہلی بیعت جس میں ذکر ہے يَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ وہ تو جنگ کے متعلق ہے۔ دوسری آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ نیک اعمال سے خدا کا قرب تلاش کرو چنانچہ شاہ ولی اللہ قدس سرہ اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں:-

بطلبید قرب بسوئے او۔

س ۸۲؎ } حرمت بالرضاعت (دودھ) کے لئے ایک عورت کی شہادت کافی ہے یا نہیں؟ (سائل فقیر اللہ از کھیوہ)

ج ۸۲؎ } صحیح بخاری میں ایک حدیث آئی ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میری بستی میں ایک عورت آئی ہے وہ کہتی ہے کہ میں نے تجھ کو اور تیری بیوی کو دودھ پلایا ہوا ہے بستی میں اسے کوئی نہیں جانتا میں اپنی منکوحہ کو رکھوں یا چھوڑ دوں۔ آنحضرت نے فرمایا (کیف وقد قیل) تو کیسے رکھیگا حالانکہ یہ بات کہی گئی ہے۔ اہل علم اس حدیث سے حرمت کے قائل نہیں مگر احتیاطاً کا حکم دیتے ہیں۔

نوٹ:- حق غربائی سوال ۸ پائی بذمہ سائل باقی۔

س ۸۳؎ } ہمارے ملک میں ایک سال میں دو وقت اناج کی فصل ہوتی ہے۔ فصل کٹنے کے وقت یہ رعیت لوگ اپنے حسب ضرورت اناج رکھ کر بقیہ اناج کو فروخت کر دیتے ہیں اس وقت تمام تاجر اس اناج کو خریدتے ہیں شہر والے بھی اور باہر والے۔ اسی وقت میں بھی اناج خرید کرتا ہوں۔ چند دن کے بعد جب کچھ نفع سے بھاؤ آتا ہے نکچھ نکچھ نفع یا اپنا اصل مبلغ وصول ہونے تک اس اناج کو ٹھہرا کر فروخت کر دیتا ہوں۔ خاص کر قیمت کو بڑھانے کے خیال سے روکتا نہیں اور اتنے دن ٹھہرا کر فروخت کرنا کرکے کوئی میعاد بھی مقرر نہیں کرتا کبھی نقصان بھی ہو جاتا ہے۔ یہ تجارت جائز ہے یا نہیں (دیکھے خریدار اہلحدیث)

ج ۸۳؎ } صورت مرقومہ جائز ہے۔ حدیث شریف میں احتکار سے منع آیا ہے۔ احتکار اس صورت کو کہتے ہیں جس میں غلہ روکنے سے آبادی میں قحط پڑ کر تکلیف ہو۔ معمولی موسمی اتار چڑھاؤ سے فائدہ اٹھانا جائز ہے۔ اگر یہ نہیں تو پھر تجارت کون کرے گا۔ (۴۸ داخل غریب فنڈ)

س ۸۴؎ } زید چار لڑکیاں اور دو لڑکے ایک عورت چھوڑ کر فوت ہوگیا۔ املاک جس ہزار کی جو نقد واراضی تھی از روئے شرع شریف تقسیم ہو چکی۔ بعد چند مدت کے ان بچوں کی والدہ انتقال کر گئی۔ اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ ماں کا متروکہ اور مہر جو تقریباً دو ہزار کا ہوتا ہے۔ اسکی تقسیم لڑکے اور لڑکیوں کو کس طرح ہونی چاہئے (آر۔ پی۔ مولنا راماپوری آف مدراس)

ج ۸۴؎ } دو لڑکوں کو چار لڑکیوں کے برابر حصہ ملیگا۔ یعنی لڑکیوں کو فی روپیہ دو دو آنے۔ لڑکوں کو فی روپیہ چار چار آنے از مہر اور زیور اور دوسری املاک والدہ مرحومہ سب جمع کر کے تقسیم کی جائیگی۔ (۲ داخل غریب فنڈ)

فتاوے نذیریہ۔ اس کتاب میں ہر سوال کا جواب مطابق قرآن و حدیث کے ہوگا قیمت عہ (منیجر اہلحدیث) (۲۸۵)

AsliAhleSunnet.com

متفرقات

بلدیہ امرتسر کی غفلت پر اہلحدیث میں مضامین ہمیشہ لکھے جاتے رہے۔ اب تو غفلت دور کرنے کے لئے ایک ووٹرز ایسوسی ایشن بھی قائم ہوگئی ہے۔ جس کے ایک بڑے وفد نے ۲ فروری کو ۱۔۲ بجے کے درمیان ڈپٹی کمشنر صاحب کو مل کر بلدیہ کی غفلت کا اظہار اچھی طرح کیا۔ جس کو صاحب بہادر موصوف نے بڑے غور سے سنا اور ہمدردی کا اظہار فرمایا۔

مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوری مرحوم تاریخ محمود علامہ مبارکپوری ۱۳۵۳ھ

كنتُ محزوناً كئيباً ۔ جاءني نباءٌ كئيب
قلتُ تاريخه حقاً ۔ وأنا فيه مُصيب
نافِعٌ ماءَ الزُّهدِ هماً ۔ فاظ مولانا الأديب
۱۹۳۵ء ۱۳۵۳ھ

دیگر

چوں شنیدم حال موت ابی العلیٰ ؒ
مضطرب شد قلب محزوں گفت آہ
بہر تاریخش وفاتش آمدہ
بیہقیِ وقت حالا رفت آہ
۱۳۵۳ھ

(کتبہ العاجز محمد ابوالنعمان الاعظمی)

معاونین اہلحدیث کی خدمت میں سابقہ پرچہ میں اس کی توسیع اشاعت کے لئے اپیل کی گئی تھی۔ امید ہے بہی خواہان اس کام کے لئے سبقت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں گے۔

حساب دوستاں اہلحدیث ۲۵ جنوری ۱۹۳۵ء میں صفحہ ۱۴ پر درج کردیا گیا تھا۔ امید ہے قارئین کرام نے اسے ضرور ملاحظہ فرمالیا ہوگا۔

۲۲ فروری تک قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر مہلت یا انکار کی اطلاع دفتر ہذا میں بھیجدیں ورنہ ۲۲ فروری کا اہلحدیث بذریعہ وی پی روانہ کیا جائے گا۔

مہلت یافتگان بھی علی ہذا القیاس قیمت اخبار ارسال کردیں۔ یاد رہے کہ ان کی میعاد مہلت ختم ہوجانے پر صرف یاد دہانی کرا کر اخبار روک لیا جائیگا۔ وی پی نہیں کیا جائے گا۔

غریب فنڈ میں پھر سائلین کی تعداد بڑھ رہی ہے مخیر حضرات ان ناداروں کا خاص خیال رکھا کریں۔

زیارت بیت اللہ شریف کے لئے امسال ہمارے خریدار اصحاب میں سے کئی اصحاب حجاز روانہ ہوگئے ہیں اور ابھی کئی ایک جانے والے ہیں۔ ناظرین انکی سلامت روی و بخیریت واپس آنے کی دعا کریں۔

تلاش عزیز پر انعام عزیز عبدالرشید ولد مولوی احمد علی صاحب ساکن چکردہی ریاست جموں، اسلامیہ ہائی سکول سیالکوٹ میں دسویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ عرصہ بیس یوم سے بالکل لا پتہ ہے۔ عزیز کی سترہ اٹھارہ سال کی عمر ہے۔ اگر کوئی صاحب اس کو کسی جگہ پائیں تو میرے عزیز کو ساتھ لے کر پتہ ذیل پر پہنچ جاویں۔ یا خبر بھیجدیں۔ علاوہ خرچ مبلغ پانچ روپیہ بطور شکریہ پیش کرونگا۔ ۲۹/۱/۳۵ (حکیم محمد صادق صادق پورہ بیراں شہر سیالکوٹ)

اہلحدیث کانفرنس شمالی بنگال ہمدردوں کی کوشش کے بعد بفضلہ تعالیٰ بمطابق ماہ ذیقعد ۱۳۵۳ھ میں موضع ہراگاس ضلع رنگپور میں منعقد ہوگی جسمیں مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب امرتسری۔ مولانا محمد صاحب دہلوی۔ مولانا ابراہیم صاحب سیالکوٹی۔ مولانا ابوالقاسم صاحب بنارسی۔ مولانا عبدالتواب صاحب علیگڈھی و دیگر علماء کرام بنگال شرکت فرمائینگے۔ جلسہ کی تاریخ تاحال مقرر نہیں ہوئی۔ مقرر ہونے پر شائع کی جائے گی۔ نیاز مند حاجی زیارت اللہ ہراگاسی کالیہ سرگماٹ۔ رنگپور۔ (۲ روپے داخل غریب فنڈ)

انجمن اسلامیہ کا قیام ہمارے ہاں کوئی ایسی انجمن نہ تھی جس کی طرف سے مسلمان بچوں، بیشہ وروں، اور ناواقف مسلمانوں کو دینی تعلیم دی جاسکے چنانچہ اس خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے چند دردمند حضرات نے انجمن اسلامیہ قائم کی ہے جو اسلام کی تبلیغ و تعلیم کا انتظام کرے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے استقامت بخشے اور عمل کی توفیق دے۔ (محمد عبدالغفار اہلحدیث سیکرٹری انجمن اسلامیہ الندور، سینٹ تھامس مونٹ (مدراس)

کتب خانہ ثنائیہ کی نئی مطبوعات

علم کلام مرزا۔ جس میں مرزا صاحب قادیانی کو بحیثیت مصنف کے جانچا گیا ہے۔ مرزائی مشن کی تردید میں آج تک جس قدر کتب شائع کی گئی ہیں۔ ان میں یہ رسالہ نہایت اچھوتا اور بالکل انوکھا ہے۔ اسمیں مرزا صاحب کے علم کلام کی جس پر امت مرزائیہ بڑا فخر کرکے ان کو سلطان القلم کا لقب دیا کرتی ہے قلعی کھول دی گئی ہے۔ سائز ۲۲×۱۸/۸ ضخامت ۸۰ صفحات کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ۔ قیمت ۸/

عجائبات مرزا۔ یہ رسالہ علم کلام کا دوسرا حصہ ہے۔ اس میں مرزا صاحب کی کتب سے ثابت کیا گیا ہے کہ ان کی عمر ان کی اپنی تحریرات کے موجب صرف گیارہ سال تھی۔ رسالہ واقعی عجیب و غریب ہے۔ قیمت ۳/

ثنائی پاکٹ بک۔ جسمیں تمام مذاہب مثلاً دہریہ عیسائی۔ ہندو۔ آریہ۔ رادھاسوامی۔ سکھ۔ منکرین نبوت۔ منکرین نبوت محمدیہ۔ بہائی۔ شیعہ۔ مرزائی۔ اہلقرآن نیچری پر تنقیدی نظر ڈال کر ان کے رد میں دو۔ دو زبردست دلیلیں دی گئی ہیں۔ پاکٹ سائز۔ قیمت ۶/

تفسیر بیان الفرقان علیٰ علم البیان۔ جس میں قرآن مجید کی تفسیر علوم بیان و معانی کے لحاظ سے عربی زبان میں کی گئی ہے۔ شروع مقدمہ میں ان علوم کی اصطلاحیں بھی نمبروار درج کردی گئی ہیں دوران تفسیر میں ان اصطلاحوں کے نمبر بھی ساتھ ساتھ دئیے گئے۔ اپنی قسم کی انوکھی اور نرالی تفسیر ہے۔ سردست صرف سورہ فاتحہ و بقرہ کی تفسیر شائع کی گئی ہے۔ کتابت طباعت کاغذ اعلیٰ قیمت ۱۲/

نوٹ:۔ محصول ڈاک سب کتابوں کا بذمہ خریدار ہوگا۔

پتہ:۔ مینجر دفتر اہلحدیث امرتسر

AsliAhleSunnet.com

ملکی مطلع

اسمبلی ہے یا اربعہ عناصر کا مجموعہ؟

قدرت نے انسان بلکہ ہر حیوان میں چار مختلف عناصر رکھے ہیں جو ایک دوسرے کے بالکل متضاد ہیں۔ جس طرح آگ اور پانی میں تضاد ہے اسی طرح دوسرے عناصر میں بھی۔ یہاں تک کہ مشہور اخلاق نویس استاد سعدی مرحوم کو کہنا پڑا کہ ؎

چوں یکے زیں چہار شد غالب
جان شیریں برآید از قالب

مگر ان سب پر ایک بڑی زبردست طاقت ہے جو ان عناصر مختلفہ کو باوجود اختلاف کے یکجا رکھتی ہے بلکہ ان کے مجموعہ سے بنی ہوئی مشین کو چلاتی ہے۔ یہی مثال آج کل ہمارے ملک کی اسمبلی کی ہے کہ اس میں بھی مذکورہ عناصروں کی طرح اختلاف شدید ہے مگر حکومت کا زبردست ہاتھ ان کو یکجا تھامے ہوئے ہے۔

ایک پارٹی حکومت کی ہے ایک پارٹی کانگرس کی ہے ایک پارٹی انڈی پنڈنٹ (مستقل بالذات) ہے۔ چند ممبران سب سے علیحدہ ہیں۔ آج تک اسمبلی میں جو کاروائی ہوئی ہے اس میں تو ان عناصر مختلفہ نے سخت ترین اختلاف کا مظاہرہ کیا ہے۔ لطف یہ ہے کہ حکومت کی پارٹی (گورنمنٹ ہینڈز) کے سوا باقی پارٹیوں میں گو اختلاف ہے لیکن حکومت کے مقابلے میں قریباً سب متفق ہو جاتی ہیں۔ جس کی وجہ مندرجہ ذیل دو وجوہ میں سے ایک بالضرور ہوگی۔

(۱) یا تو یہ لوگ حکومت سے زخم خوردہ ہونگے۔
(۲) یا ان کی نظر میں حکومت کی روش رعایا کے حق میں مضر ہوگی۔

خواہ کچھ بھی ہو اسمبلی آج کل اچھا خاصا ایک قدرتی مجمع ہے جو پھول اور کانٹے کی طرح باوجود اختلاف شدید کے باغ کے لئے زیب وزینت اور موجب رونق ہے۔ خدا کرے ہماری اسمبلی بھی ہمارے ملک کے لئے موجب ترقی ہو*

گاندھی جی اور ہندو اسلام کی طرف

اس میں شک نہیں کہ ہندوؤں میں عورتوں کے حقوق کی چنداں پرواہ نہیں کی گئی۔ یہاں تک کہ ماں باپ کے ترکہ میں سے لڑکی کو حصہ دینے کا حکم نہ سمرتیوں میں ہے نہ ویدوں میں نہ کسی اور جگہ۔ لیکن موجودہ زمانے میں جو مساوات کی ہوا چلی تو حامیان نساء کی توجہ اس ضروری کام پر منعطف ہوئی کہ لڑکیوں کو بھی ماں باپ کے ترکہ میں سے حصہ دلوایا جائے۔ چنانچہ ہندو اخباروں میں یہ خبر چھپی ہے کہ:۔

"اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے تقریباً تمام ممبروں نے آج شام مہاتما گاندھی جی۔ سردار پٹیل۔ بابو راجندر پرشاد اور دیگر کانگرسی لیڈروں سے ہریجن بستی میں بات چیت کی۔ جبکہ مسٹر ڈی۔ جی برلا صدر ہریجن سیوک سنگھ نے انہیں بتایا کہ اب تک سنگھ نے کتنا کام کیا ہے اور انہیں تعاون کی دعوت دی۔ اس کے بعد ڈاکٹر دیش مکھ نے مہاتما جی سے عورتوں کے حق وراثت کے بل پر جسے اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے آپ نے نوٹس دیا ہوا ہے تبادلہ خیالات کیا بل کے اصولوں سے ہر طرح سے اتفاق کرتے ہوئے مہاتما جی نے وعدہ کیا کہ میں اس معاملہ کی طرف پوری توجہ دونگا اور مجھے خوشی ہے کہ کانگرس پارٹی اس میں دلچسپی لے رہی ہے۔ اس کے متعلق مجھے مکمل واقفیت اور لٹریچر بہم پہنچنا چاہئے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس قسم کی مجلسی بے انصافیوں کا خاتمہ کر دیا جائے۔"

(پرتاپ۔ لاہور۔ ۳۰ جنوری ۱۹۳۵ء)

اہلحدیث گاندھی جی اور دیگر کانگرسی ممبران کے اس اقدام کا ہم خیر مقدم کرتے ہوئے ایک دوسرے امر پر بھی توجہ دلاتے ہیں وہ بھی عورتوں کے حقوق بلکہ زندگی سے تعلق رکھتا ہے۔ کون بے وقوف ہے جو اتنا بھی نہیں جانتا کہ بسا اوقات بیوی خاوند میں سوء مزاجی پیدا ہو کر حد سے متجاوز ہو جاتی ہے یہاں تک کہ دونوں کا ملاپ ناممکن ہو جاتا ہے اس صورت میں ان کے درمیان علیحدگی کرا دینا ہی ان دونوں کے لئے مفید ہوتا ہے۔ اسی کا نام ہے **طلاق**۔ ہندو دھرم میں اس کی اجازت نہیں۔ اسی لئے اس کا رواج نہیں۔ اس کے لئے قانون بنوانا چاہئے کہ ایسی صورت پیش آئے تو مرد عورت کو طلاق دے سکے۔ اگر مرد طلاق نہ دے تو عورت حکومت سے مدد لیکر بذریعہ **خلع** کے علیحدگی کرا سکے۔

سردست یہ دو کام تو بالضرور کریں۔ اس کے بعد پھر بھی ہم حسب موقع مشورہ دیتے رہیں گے انشاء اللہ

اہل حدیث بھائی بھائی کی مدد کریں

عرض یہ ہے کہ مقام چترہ ضلع ہزاری باغ میں حکیم جمیل الرحمٰن صاحب پہلے حنفی تھے۔ جب سے اہل حدیث ہوئے ہیں وہاں کے سب لوگوں نے ان کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ مسجد سے روکا جس کا مقدمہ جو نقل سے ظاہر ہوگا۔ ابھی وہاں کے حاکم نے عیدگاہ میں وقت مقرر کر دیا ہے۔ اور اہل حدیث ان کی صحبت سے اب تک چار پانچ ہوئے ہیں۔ یہ قلیل جماعت علیحدہ کس طرح نماز ادا کریں۔ ان کا ارادہ ہے کہ حاکم اعلےٰ کے پاس اس حکم کے خلاف درخواست کریں۔ خرچ کی ضرورت ہے۔ ہم بھی برابر خدمت کرتے رہے۔ امید ہے کہ اس دفعہ کلکتہ سے کافی

AsliAhleSunnet.com

چندہ کرکے ان کو بھیج دیا جائے۔ عید البقر کے قبل فیصلہ ہو جائے تو بہتر ہے۔ بہت جلدی کرنی چاہئے
(خادم محمد و محمد ابراہیم از جھا جھا ضلع مونگیرا)

اہل حدیث کانفرنس
اور
اہل حدیث لیگ

(بقلم جناب شجاع الدین ریٹائرڈ ڈپٹی پوسٹ ماسٹر جنرل بمبئی)

میں نے دو مضمون آل انڈیا اہل حدیث لیگ اور جماعت اہل حدیث محررہ ابو مسعود خان صاحب قمر بنارسی چندوسی کالج چندوسی اور "بشارت آمیز خواب" محررہ برکت علی صاحب ڈار، مندرجہ اخبار الحدیث ۲۰ رمضان سنہ ۱۳۵۳ھ غور سے پڑھے۔

موخر الذکر صاحب کی نسبت میرا اپنا تجربہ یہ ہے کہ مولانا ثناء اللہ صاحب ماہ رمضان میں مجھ کو بھی خواب میں نظر آئے اور مجھ کو نہایت اطمینان قلب ہوا کہ مولانا صاحب موصوف بہت بلند درجے پر ہیں۔ خواب کا اظہار غیر ضروری ہے کیونکہ میں ایک عاجز گنہگار ہوں اور میرے خواب کے اظہار سے مولانا صاحب کے چار چاندوں میں اضافہ نہیں ہو سکتا۔ خدا ان کو بڑی عمر عنایت فرماوے اور ان کی حیات میں کوئی صحیح معنوں میں عالم و فاضل جانشین انہیں سے تربیت پالیوے تاکہ اسلام کی کم از کم ہندوستان میں پشت و پناہ ہو۔ آمین۔

قمر صاحب سے مجھ کو ذاتی تعارف ہے اور وہ جو شیلے مسلمان عالم ہیں۔ مسلمانوں کے واسطے ایسی ہستیاں مبارک ہوں۔ اہل حدیث درحقیقت کل دنیائے اسلام کے قائم مقام ہیں جس کا ثبوت مولانا ثناء اللہ صاحب کی زندگی اور تصنیفات ہیں۔ کل مسلمانان عالم کو خدا توفیق دے کہ ان کے نقش قدم پر چل کر صداقت، شجاعت، متانت، سنجیدگی اور نیک نیتی سے اسلام کی صحیح خدمت کریں

میرا خیال ہے کہ آل انڈیا اہل حدیث لیگ کا نام بدول مسلمانوں کے واسطے ہوا بنا ہوا ہے سو یہی کام اہل حدیث کانفرنس بخوبی کر سکتی ہے اور اس کے واسطے ایک علیحدہ لیگ کا نام تجویز کرنا ضروری نہیں۔×

میرے زیر نظر اس وقت یورپ کی چوٹی کی کتاب "اوٹ لائن آف ماڈرن نالج" (علوم جدید کا خاکہ) ہے جو کہ بارہ سو صفحہ کی کتاب باریک چھاپہ کی یورپ کے چوٹی کے مصنفین نے تصنیف کی ہے اس کتاب کے مطالعہ سے مجھ کو انتہائی خوشی ہوئی ہے کہ آخر کار بغیر ہماری ادائیگی فرض اشاعت اسلام کے یورپ کے مشاہیر زمانہ محض سائنس کی تعلیم سے قرآن شریف کی تعلیم کے بہت قریب آگئے ہیں اور وہ لوگ حقیقی معنوں میں مسلمان ہیں کیونکہ ان لوگوں نے مذہب کی ماہیت کو سمجھ لیا ہے۔ صرف رسالت محمدؐ کے وہ قائل نہیں ہیں اور یہ اس وجہ سے کہ ان کو رسالت محمدؐ کے صحیح حالات سے قطعاً انکار ہے۔ ڈاکٹر محمد اقبال نے چھ لیکچروں میں اس معاملہ پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ مگر اول تو ان کی مذہبی واقفیت کچھ غیر مکمل سی نظر آتی ہے اور دوسرے انہوں نے اپنے لیکچروں کو غیر معمولی طور سے ادق بنا دیا ہے۔ اگر اہل حدیث کانفرنس مولانا شبلی اور مولانا ثناء اللہ صاحبان کی چند تصنیفات کو انگریزی زبان میں سلیس عبارت کے طور پر ترجمہ کروا لیوے تو مناسب ہوگا۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ چند اور مسلمان فرقوں نے انگریزی زبان میں ٹریکٹ یا کتابیں چھپوائی ہیں مگر ان میں کمزور پہلو یہ ہے کہ ان میں اسلام کے مذہب کے پہلو کا زیادہ تر خیال نہیں رکھا گیا ہے بلکہ ایک ایسا مذہب دکھلایا گیا ہے کہ جس کو محتاج کل کے تخیلات قبول کر سکیں۔ اس وجہ سے اس قسم کا مذہب گہری نظروں میں جچ نہیں سکتا۔ اہل حدیث عام طور پر اپنی کانفرنس کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ اس لئے سارا کیا کرایا اکارت جاتا ہے۔ کوئی ایسا عمل کرنا چاہئے کہ عام لوگ اہلحدیث کانفرنس کو پوری طرح سے کامیاب بنالیویں اور آپس میں اتحاد کرکے مولانا ثناء اللہ صاحب کی رہنمائی اور قمر صاحب کے مشورے سے کل مسلمانان عالم کو ایک نقطہ نظر پر متحد کر لیں۔ دیکھئے کتنے اہل حدیث بھائی توجہ کرتے ہیں۔

× کانفرنس کے ممبروں کی اکثریت نے یہ تجویز منظور نہیں کی۔ (اہلحدیث)

سرکاری اطلاع

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

چونکہ مویشیوں میں تپ دق کا مرض کثرت سے پھیلا ہوا ہے۔ لہذا عوام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پنجاب وٹینری کالج میں مویشیوں کا بغیر کسی اجرت کے معائنہ کیا جاتا ہے۔ اور بتایا جاتا ہے کہ وہ اس مرض میں مبتلا ہیں یا نہیں۔ اس غرض سے یہ ضروری ہے کہ جانور کو ہسپتال میں تین دن تک رہنے دیا جائے اور مالک کا فرض ہے کہ اس مدت میں جانور کی خوراک کے لیے یا تو چارہ مہیا کرے یا اس کے مساوی خرچ کی رقم جمع کرائے۔ (لاہور۔ ۳۰ جنوری سنہ ۱۹۳۵ء)

مسلمانوں کا دور جدید اور ہندوستان کا مستقبل

پروفیسر لوتھارپ سٹاڈرڈ کی تصنیف "نیو ورلڈ آف اسلام" کا اردو ایڈیشن۔ یعنی صدی سابقہ وحال کی اسلامی جد وجہد کا اصلی فوٹو۔ مشرقی قریبہ میں مغربی سیاست بعد از جنگ کی مفصل روئداد، ہندوستان کے سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی تغیرات کی دلچسپ کیفیت اور ان سب کی بنا پر آنے والے امکانات کا صحیح جائزہ۔ مرتبہ ملک عبد القیوم بیرسٹر ایٹ لاء ضخامت ۲۰۰ صفحات۔ سائز ۲۰×۲۶ قیمت عہ۔
پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

AsliAhleSunnet.com

ی نو دو ید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی مفید و دلچسپ تصنیف

کام وگیان شاستر حصہ اول

اس میں ۲۴۵ دستی تصاویر اور پچاس فوٹو بلاک کی تصاویر دی گئی ہیں!

نویں بار چھپکر تقریباً نصف بک چکی ہے جلدی منگوالیں۔ ورنہ آٹھویں ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا قیمت اردو پانچ روپے۔ ہندی پانچ روپے

طالب علم درخواست نہ کریں!

و لوگ شاستر کے نام لوٹ مچ رہی ہے۔ اس ضروری مضمون کو غلط پیش کیا جاتا ہے۔ پنڈت صاحب نے سینکڑوں کتب کے مطالعہ کے صحیح طور پر اس علم سے پبلک کو واقف کرنے کے واسطے قلم اٹھائی ہے جصہ اول نکلکر سات بار چھپ چکا ہے حصہ دوم لکھا جا رہا ہے۔ حصہ یں مرد و عورت کی جوانی اور خوبصورتی کا کل بیان ہے۔ انکی اقسام پر مکمل بحث ہے اور انسانی جسم کے سوچ پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ زیادہ تعریف یہاں لکھنے کی ضرورت نہیں جبکہ

ناپسند ہونے پر واپسی کی شرط ہے!

کتاب پہنچنے پر اگر ناپسند ہو تو دس دن کے اندر رجسٹری کر کے واپس کر دیں تصاویر وغیرہ دیکھ کر ہم اسکی قیمت آپکو منی آرڈر کر دینگے اور کیا چاہیے

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:۔ **امرت دھارا ۲۳ لاہور** ۳۲۴

مشتہر:۔ مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا سٹرک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ایک نظر ادھر بھی! ۱۶م

اگر آپ چاہتے ہیں کہ معمولی غذا کھا کر صحت قائم رہے!
اگر آپکی یہ خواہش ہے کہ ہمیں بیماریوں سے نجات ملے!
اگر آپکے دل میں اس بات کی تمنا ہے کہ ہم ہمیشہ تندرست رہیں!
اگر آپ اپنے چہرہ پر رونق رعب وجاہت پیدا کرنا چاہتے ہیں تو
ہماری مشہور ہر دلعزیز خوش ذائقہ ایجاد

اکسیر ہاضمہ

کا استعمال کریں۔ کیونکہ اس سے معدے کی تمام بیماریاں کافور ہو جاتی ہیں۔ اس سے معمولی غذا بھی مقویات کا کام دیتی ہے۔ اس سے دل و دماغ جگر وغیرہ اعضاء رئیسہ کو طاقت پہنچتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ جس میں آدھ پاؤ سفوف ہوگا عـم (ایک روپیہ) محصول ۵ر ایک روپیہ سے کم فرمائش کی تعمیل بذریعہ وی پی نہ کی جائیگی بلکہ ٹکٹ آنے پر بیڈپارسل روانہ کیا جائیگا۔

(ملنے کا پتہ)
منیجر اکسیر ہاضمہ ایجنسی۔ لاہوری گیٹ کوچہ چٹاں ۳۰۸/۹ امرتسر

مسلم چاول ہاؤس ۳۷/۱۲

چاول ہر قسم و باسمتی ایک سالہ دو سالہ، ڈیرہ دون، ادھواڑ، منگرہ، تھوک (پرچون ایک بوری تک) صابون و کریانہ، یعنی بادام و مصالحہ وغیرہ و دالیں ہر قسم بارعایت مل سکتی ہیں۔ عیدین و محرم کیلئے مسلم برادران، دوکانداران فرمائش دیکر مشکور فرماویں۔

(نوٹ) آرڈر کی تعمیل آمد نقد روپیہ یا دصولی بلٹی بذریعہ بنک یا وی پی کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

چوہدری سردار علی ولی محمد۔ لکڑ منڈی۔ نزد ڈاکخانہ
ڈھاب بستی رام امرتسر (پنجاب)

حیات طیبہ

مولانا اسمٰعیل شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی مکمل سوانح حیات۔ مع مختصر سوانح امیر المومنین حضرت سید احمد رحمہ (مرشد مولانا شہید) قیمت ۱۲؍ ۔ پتہ۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

مدرسہ سلفیہ غزنویہ امرتسر ۵/۵

(۲۸۵)

مدرسہ سلفیہ غزنویہ امرتسر جو مدت مدیدسے کتاب و سنت وغیرہ علوم عربیہ کی اعلیٰ درجہ کی خدمت کر رہا ہے ہزارہا بندگان خدا تعلیم پاکر خلق خدا کی اصلاح کر رہے ہیں۔ اور سلف صالحین کے طریق و روش پر عقائد شرح کی بھی درستی کر رہے ہیں۔ پنجاب بھر میں یہ واحد مدرسہ جاری کردہ خاندان غزنویہ کا ہے جس خاندان کا تقوےٰ علم و عمل اظہر من الشمس ہے اسی مدرسہ میں کثیر التعداد طلباء اطراف و اکناف و دور دراز کے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ بفضل خدا پانچ مدرس صرف علوم عربیہ کی تدریس کے لئے مقرر ہیں۔ بباعث کسادت روزگار مدرسہ پر بہت قرضہ ہو گیا ہوگا جو روئداد مدرسہ سے معلوم ہو جاوے گا۔ اور امسال کا امتحان ماشاء اللہ بڑے انتظام سے ہوا۔ اکثر طلباء پاس ہو گئے جو روئداد مدرسہ سے معلوم فرمالیں۔ لہٰذا اہل اسلام عموماً اور جماعت اہل حدیث خصوصاً اس مدرسہ کی طرف توجہ مبذول فرماکر اپنے مال خداداد سے مدد و اعانت فرماویں۔ نیز اس مدرسہ کی طرف سے مولوی محمد حسین صاحب جو کہ اس مدرسہ کے مدرس اول ہیں سفارت پر روانہ کئے جاتے ہیں دہلی، کلکتہ، رنگون وغیرہ کی طرف۔ اور مولوی و حکیم عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے اپنے عزیز اوقات اس مدرسہ خاندانی کے لئے وقف کر دئیے ہیں۔

مدارس وغیرہ مختلف اطراف میں سفر کو جاوینگے ان کی اعانت کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ ان کے پاس باقاعدہ رسید مدرسہ کی مطبوعہ موجود ہے چندہ دیکر حاصل کریں۔ فقط۔

الراقم

(مولوی) عبدالغفور غزنوی مدرس اعلیٰ حدیث و
مہتمم مدرسہ سلفیہ غزنویہ امرتسر

AsliAhleSunnet.com

مومیائی

مصدقہ علماء اہلحدیث و ہزارہا خریداران "اہلحدیث"
علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں
خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی سل ودق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش۔ کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کیلئے اکسیر ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے..... کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے مرد، عورت، بچے، بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک عہ۔ آدھ پاؤ ہے۔ پاؤ بھر ہے مع محصول ڈاک۔ (۲۹۰)
ممالک غیر سے محصول ڈاک علاوہ۔

شہادتیں

جناب حکیم احمد میاں عبداللہ میاں کھمباہت
"کئی بار آپ کے ہاں مومیائی منگوا کر استعمال کر چکا ہوں۔ بہت مفید ثابت ہوئی۔ اب آدھ پاؤ فوراً بذریعہ وی پی بھیجدیں نوازش ہوگی" (۱۳ دسمبر ۱۹۳۴ء)

جناب یو۔ ٹو۔ تھیک صاحب مانڈلے "جس مریض کو میں نے آپ کی مومیائی استعمال کرانے کی سفارش کی تھی اس کے لئے اکسیر ثابت ہوئی۔ اب ایک چھٹانک جس قدر جلد ممکن ہو میرے نام اور بذریعہ وی پی روانہ فرمائیں۔ میں اپنے سب دوستوں کو اس کے فوائد سے مطلع کر رہا ہوں" (۱۹ دسمبر ۱۹۳۴ء)
(ترجمہ انگریزی چٹھی)

(ملنے کا پتہ)
دی میڈیسن ایجنسی امرتسر

تمام دنیا میں بےمثیل

سفری حمائل شریف

مترجم و محشی اردو کا ہدیہ

چار روپیہ ہے

اس حمائل شریف کی خوبیاں بیشمار ہیں۔ ایک بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے حاشیہ پر تمام تفاسیر اہلسنت جماعت سے وہ نایاب مضامین لکھے گئے ہیں جن کی اس زمانہ میں اشد ضرورت ہے۔ اور کسی حمائل میں وہ نہیں ملیں گے۔ ایک اور خوشخبری یہ ہے کہ آٹھ جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت بطور انعام ملے گی۔

تمام دنیا میں بےمثیل

مشکوۃ مترجم و محشی

اردو کا ہدیہ

سات روپیہ ہے

ترجمہ بین السطور نہایت سلیس اردو میں ہے اور حاشیہ پر نہایت نایاب مضامین شروح محققین سے لکھے گئے ہیں۔ ایک اور خوشخبری یہ ہے کہ آٹھ جلد کامل کے خریدار کو ایک جلد کامل مفت بطور انعام ملے گی۔

عبدالغفور غزنوی مالک کارخانہ
انوار الاسلام امرتسر

سرمہ نور العین

(مصدقہ مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب)
کے اس قدر مقبول ہونے کی یہی وجہ ہے کہ یہ نگاہ کو صاف کرتا ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا اور عینک سے بے پرواہ کرتا ہے۔ نگاہ کی کمزوریوں کا بےنظیر علاج ہے۔ قیمت ایک تولہ عہ
منیجر دواخانہ نور العین مالیر کوٹلہ (پنجاب)

پانچسو روپے کا نقد انعام

طلائے نوایجاد رجسٹرڈ

ڈاکٹر فرانس کا علاج کمزوری و نامردی
جو لوگ بچپن کی غلط کاریوں یا کسی اور وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں تو فوراً اس طلا سے فائدہ حاصل کریں۔ طلا کے ہمراہ حب مقوی باہ بھی روانہ کی جاتی ہے۔ جو اس طلا کو بیکار ثابت کرے اسکو ۵۰۰ روپیہ نقد انعام دیا جائیگا۔ قیمت ایک بکس ہے
پتہ:- ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کو آگرہ

تاریخ الاسلام

(مصنفہ مولانا اکبر شاہ صاحب نجیب آبادی)
اس تاریخ کی ضخامت نہ اس قدر زیادہ ہے کہ آج کل کے لوگ اس کو پڑھ سکیں اور نہ اس قدر مختصر ہے کہ کوئی ضروری بات رہ گئی ہو۔ پیچیدہ واقعات کو اس خوبی کے ساتھ سلجھایا گیا ہے کہ پڑھنے کے بعد انسان حیران رہ جاتا ہے۔ اور علم و واقفیت کے حاصل ہونے پر قلب و دماغ خوشی سے لبریز ہو جاتے ہیں۔ کوئی قابل تذکرہ واقعہ ایسا نہیں جو چھوٹ گیا ہو۔ اور کوئی بیان ایسا نہیں جو غیر مستند ہو۔ اس میں ایسی زبردست کشش ہے کہ بار بار پڑھنے سے بھی دل سیر نہیں ہوتا۔ قیمت جلد اول للعہ۔ جلد دوم ہے جلد سوم ہے
(منگانے کا پتہ)
منیجر اہلحدیث امرتسر (پنجاب)

AsliAhleSunnet.com

در تردید آریہ مشن

تصانیف مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب امرتسری

حق پرکاش } اس کتاب میں اُن ایک سو انسٹھ سوالات کا معقول اور عالمانہ جواب درج ہے جو سوامی دیانند نے اپنی مشہور کتاب "ستیارتھ پرکاش" میں قرآن شریف پر کئے تھے۔ قیمت ۱۲/

الہامی کتاب } وہ تحریری مباحثہ جو مولانا ابوالوفاء صاحب و ماسٹر آتمارام صاحب کے مابین قرآن مجید اور وید کو ترتیب وار الہامی ثابت کرنے کے لئے ہوا۔ کتابت طباعت کاغذ عمدہ۔ قیمت ۱۲/

تُرک اسلام } (بجواب ترک اسلام) اُن اعتراضوں کا قابلقدر جواب دیا گیا ہے جو غازی محمود (دھرمپال) نے مرتد ہو کر اسلام پر کئے تھے اور اس رسالہ کو دیکھ کر دوبارہ مشرف باسلام ہوئے۔ قیمت ۹/

بحث تناسخ } وہ تحریری مباحثہ جو کئی ہفتوں تک مابین مولانا ثناء اللہ صاحب اور ماسٹر آتمارام صاحب دربارہ مسئلہ تناسخ جاری رہا۔ قیمت ۳/

حضرت محمد رشی } حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نبوت کا ثبوت۔ توریت۔ انجیل اور وید سے ایسے صریح اور صاف حوالجات سے دیا ہے کہ متعصب مخالف کو بھی انکار کی گنجائش نہیں رہتی۔ قیمت ۲/

حدوث وید } اس رسالہ میں خود وید کے منتروں سے ثابت کیا گیا ہے کہ وید قدیم نہیں ہیں۔ بلکہ اُس وقت بنائے گئے تھے جبکہ دنیا کی کافی آبادی سطح زمین پر پھیل چکی تھی۔ قیمت ۱/

اصول آریہ } آریوں کے اصل الاصول مسائل یعنی مادہ، روح اور سلسلہ کائنات کی قدامت کا معقولی دلائل سے ابطال۔ قیمت ۲/

الہام } وہ مختصر رسالہ ہے جس میں الہام کی تعریف و تقسیم کر کے چند ناقابل حل سوالات آریوں سے کئے گئے ہیں۔ قیمت ۱/

شادی بیوگان اور نیوگ } اس رسالہ میں ثابت کیا گیا ہے کہ نیوگ جیسے شرمناک اور حیاسوز مسئلہ کے مقابلہ میں شادی بیوگان کو کئی درجہ بڑھ کر فضیلت حاصل ہے۔ قیمت ۱/

القرآن العظیم } اس میں تمام ضروریات الہام کو قرآن مجید سے ثابت کر کے مخالفین (آریہ وغیرہ) کو چیلنج دیا گیا ہے کہ انہی باتوں کا وید سے ثبوت پیش کریں۔ قابل دید رسالہ ہے۔ قیمت ۲/

جہادِ وید۔ جہاد کا ثبوت وید منتروں سے پیش کیا گیا ہے۔ قیمت ۳/

مقدس رسول } آریوں کے زہریلے رسالے "رنگیلا رسول" کا معقول، مدلل اور متین جواب۔ قیمت ۸/

نکاح آریہ } اس میں آریہ دھرم کے احکام متعلقہ نکاح پر آٹھ عنوانات قائم کر کے اسلامی نکاح کی خوبی و فضیلت کو واضح کیا ہے۔ قیمت ۴/

نماز اربعہ } ہر چہار مذہبوں کی نمازوں کا مقابلہ کرتے ہوئے غیر مذاہب کی نمازوں میں شرک اور اسلامی نماز میں اصل توحید کا نقشہ دکھایا ہے۔ قیمت ۲/

(۲۹۱) **ہندوستان کے دو ریفارمر** } سوامی دیانند اور مرزا غلام احمد قادیانی کی دیگر مذاہب کے متعلق بدزبانیوں کا نمونہ ان کے اپنے شیریں الفاظ میں دکھایا گیا ہے۔ قیمت ۲/

سوامی دیانند کا علم و عقل

ثابت کیا گیا ہے کہ سوامی صاحب دوسرے مذاہب پر اعتراض کرنے میں تحقیق اور علم سے کام نہ لیتے تھے۔ قیمت صرف ۱/

کتاب الرحمن

آریوں کی جدید کتاب "کلام الرحمن وید ہے یا قرآن؟" کا مکمل و مدلل جواب۔ قابل دید ہے۔ قیمت صرف ۹/

تصنیفات دیگر مصنفین صفحہ ۲۰ پر ملاحظہ فرماویں۔

دُنیائے طب کا ماہانہ رسالہ

اجمل میگزین

محبوبِ رقم

تمہید فن حضرت مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب مرحوم اپنی اَن تھک کوششوں سے دیسی طب کے مُردہ جسم میں جو رُوح پھونک گئے اُس کے احیاء و بقا کی ذمہ واری نہ صرف حکیموں ویدوں پر ہی منحصر ہے بلکہ ہر ہندوستانی کا فرض ہے کہ وہ اپنے اِس قدیمی اور دیسی فن کو زندہ رکھے۔

اجمل میگزین نے تہیہ کر لیا ہے کہ وہ منکرین طب کو حکیموں اور ویدوں کی عظمت حیرت انگیز معالجات کا گرویدہ بنا کر چھوڑے۔

ہے جس سے اُن کی پریکٹس میں چار چاند لگ جائیں گے۔ یا قبل از وقت اپنی جوانی برباد کر چکے ہیں۔

اجمل میگزین تمام اطبا اور ویدوں کی خدمت میں وہ زرین مشورے اور قیمتی تجربات
اجمل میگزین ان ناکام مریضوں کیلئے جو ڈاکٹروں کے انجکشنوں اور ویرشنوں سے تنگ
آ گئے ہیں یا ضعف اعضائے ہیری کا کام دیگا اور وہ گھر بیٹھے اجمل میگزین سے اپنی تمام مایوسیاں دُور کر رہے ہیں۔
اجمل میگزین مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب اور دیگر ماہرین فن سنیاسیوں اور کیمیا گروں کے وہ تمام مخفی اور صدری نسخے شائع کر رہا ہے جو اس فن کی جان ہیں اور جن پر دنیائے طب کو ناز ہے۔ قیمت صرف دو روپے سالانہ۔

دفتر اجمل میگزین کوٹھاری مینشن مقابل جنرل پوسٹ آفس بوری بندر بمبئی نمبر ۱

AsliAhleSunnet.com

ابطال الہام وید } مصنفہ مولوی ادریس خان صاحب بدایونی۔ اس میں فاضل مصنف نے وید کے اندرونی حوالجات یعنی صریح منتروں کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ وید آریہ سماج کے مسلمہ اصولوں کی بنا پر بھی ہرگز ہرگز الہامی ثابت نہیں ہوسکتے۔ آج تک آریہ سماج کی طرف سے اس کا جواب نہیں ہوسکا۔ قابلدید ہے۔ قیمت صرف ۶ر

عجائبات } اس رسالے میں لائق مولف نے آریہ سماج کے مسلمات کی عقلی و نقلی دلائل کے ساتھ کماحقہ تردید کی ہے۔ نیز ان کے مسلمہ اصولوں میں نتیجہ کے لحاظ سے اختلاف اور تضاد دکھایا ہے۔ قیمت ۴ر

تصنیفات مولوی ناصرالدین صاحب سابق سوامی ستیہ دیوجی صاحب

ویدوں کے ظاہر کنندہ } جس میں محققانہ طور پر اپ نشدوں کے حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ وید کن لوگوں نے بنائے تھے۔ قابلدید ہے۔ قیمت صرف ۲ر

پیدائش دنیا از روئے برہمن گرنتھ } اس رسالہ میں بالتفصیل بتایا ہے کہ برہم نے دنیا کو کس طرح بنایا۔ قیمت ۳ر

قدیم ایرانیوں کی مذہبی کتب } اس میں نہایت محققانہ طور سے قدیم ایرانیوں کی مذہبی کتب کی چھان بین کی ہے۔ قیمت ۳ر

از روئے آریہ لٹریچر وید کیا چیز ہے؟

آریہ سماج کے عقائد متعلقہ وید بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۵ر

پیدائش دنیا از روئے وید } وید کی تصریحات سے مسئلہ پیدائش دنیا کو حل کیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی حدوث روح و مادہ پر بھی بحث کی گئی ہے۔ قیمت ۹ر

اسلامی اور آرین توحید } توحید کے متعلق فریقین کی مذہبی کتب کے حوالجات پیش کرکے ثابت کیا ہے۔ کہ صفات الٰہی کو اسلام نے اعلیٰ پیمانہ پر بیان کیا ہے۔ قیمت ۲ر

قدیم آریوں کی مذہبی کتب } ویدوں اور اپنشدوں کی اندرونی شہادتوں سے ثابت کیا ہے کہ وید خدا کی طرف سے ہیں یا رشیوں کی تصنیف؟ قیمت ۸ر

داعی اسلام } اس میں مختصر طور پر مگر نہایت جامعیت کے ساتھ آنحضرت صلعم کی سوانحعمری لکھی ہے۔ قیمت ۲ر

تصانیف مولوی عبدالصمد صاحب مونگیری

تقابل ثلاثہ

اس میں تو[illegible] انجیل اور قرآن کا مقابلہ کرکے بتلایا گیا ہے [illegible] کات قرآنی بہر نوع مکمل ہیں اور تمام ضرو[illegible] انسانی کے لئے کافی و وافی ہیں۔ طرز تحر[illegible] بالکل انوکھا ہے۔ قیمت عہ

مصنفہ م[illegible] ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب

[illegible] اہلحدیث امرتسر

ابطال تناسخ } مسئلہ تناسخ کی تردید میں مفید رسالہ۔ تناسخ کے چکر کی دلچسپ حقیقت۔ قابلدید ہے۔ قیمت صرف ۳ر

حدوث مادہ } حدوث مادہ پر نہایت زبردست آٹھ دلیلیں دے کر ثابت کیا ہے کہ مادہ حادث ہے۔ قیمت ۲ر

حدوث روح } آریہ مذہب کے مسئلہ قدامت روح کا حدوث۔ خود آریوں کی مسلمات سے ثابت کیا ہے۔ قیمت ۲ر

ابدی نجات } نجات کے محدود ہونے پر سوامی دیانند نے جو دس دلائل لکھے ہیں۔ ان کا جواب۔ قیمت صرف ۳ر

وید کا بھید } (حصہ اول و دوم) آریوں کے اس دعویٰ کی تردید ہے کہ وید کی اصل تعلیم وہی ہے جو سوامی دیانند کے پیش ہے۔ قیمت ۴ر

آریہ دھرم کا انصاف } ثابت کیا ہے کہ آریہ دھرم میں انصاف اور مساوات کا خون کیا گیا ہے۔ قابلدید ہے۔ قیمت صرف ۲ر

آریوں کا خوفناک ایشور } آرین پرمیشور کی صحیح تصویر پیش کرکے ثابت کیا ہے کہ ویدک دھرم کا پرمیشور نہ عادل ہے نہ رحیم ہے۔ قیمت ۲ر

ویدک ایشور کی حقیقت } یعنی پنڈت مراری لال شرما کے رسالہ "اسلامی توحید" کا دندان شکن جواب۔ ۳ر

تصانیف غازی محمود (دھرمپال) صاحب

وید اور سوامی دیانند } "جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے" کے مصداق دیانندی الفاظ ہی سے ویدوں کو بدترین کتب ثابت کیا گیا ہے۔ قیمت ۲ر

حبت شکن } غازی صاحب کے وہ لیکچر جن کی بنا پر ۵ ہزار کی ضمانت و مچلکہ کر مقدمہ چلایا گیا تھا اور زبان بندی کا حکم ہوگیا تھا کیونکہ انہوں نے آریہ مذہب کی قلعی کھولنے کا جرم کیا تھا۔ قیمت ۲ر

تناسخ چکر اور سوامی دیانند } اسمیں وید، منوسمرتی، ستیارتھ پرکاش اور دیگر مستند کتب کے حوالجات سے ثابت کیا گیا ہے کہ تناسخ کا ماننے والا کسی صورت میں بھی خدا پرست نہیں ہوسکتا۔ کتاب کیا ہے کہ آریوں کے مایہ ناز مسئلہ آواگون کی عریاں تصویر ہے۔ اس کتاب کو پڑھ کر ممکن نہیں کہ کوئی سعید روح تناسخ کو مان سکے۔ قیمت ۶ر

ملنے کا پتہ **دفتر اہلحدیث امرتسر**

ثبوت از زبانی گاگئے۔ ہندوؤں اور آریوں کے ویدشاستر ۹۲ راماین اور مہابھارت وغیرہ سے گاؤ کشی و قربانی کا ثبوت۔ قیمت ہر دو حصہ ۶ر (منیجر)

AsliAhleSunnet.com